1605

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम ... कलीद फारसी

उर्दू फारसी अनुवाद

लेखक ... मोहन लाल कठियार शर्मा

प्रकाशन वर्ष ... 1906

आमत संख्या ... 1605

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

160 S

1605;U

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

1605

THE

KILID FARSI

کلید فارسی

BY

MOHAN LAL KATIHA

Late Assistant Engineer (P, W, D,)

N, W, P and Oudh

—:o:—

BAREILLY

PRINTED AT THE SHRI RAMAGYA PRESS

First Edition 1000] [Price 2 Annas

Registered

1906

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ओ३म् ।

पंजिका संख्या

पुस्तकों पर सर्वप्रकार की निशानियां लगाना अनुचित है ।

कोई विद्यार्थी पन्द्रह दिन से अधिक पुस्तक नहीं रख सकता ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

1605

کلید فارسی

جسکو

موہن لعل کٹھا شرما - اسسٹنٹ انجنیر پنشن یافتہ

نے

بغرض استفادۂ طلباء تصنیف کیا

اور سنہ ۱۹۰۶ عیسوی

[illegible] رامانگیا بریلیمین چھپا

بار اول ۱۰۰۰ جلد

قیمت فی جلد ۴ر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیباچہ

پرماتما کو ہزار ہا شکر ہین کہ انسان کو عقل ایک ایسا جوہر عطا کیا
نیا ہوئی اور دیکھی ہوئی چیزین ہو سکے ذریعہ سے آپ معلوم
اور جو کام ایک وقت مین ناممکن معلوم ہوتے ہین دوسرے
آسان ہو جاتے ہین۔ ریل تار وغیرہ بہت سی چیزین اسیکی
عقل کے پورے طور پر کام مین لانے کیلئے ان علوم
ضروری ہو جو کسی وقت کسی ملک وغیرہ مین مروج ہون۔ علوم
جاننے کے لیے بھی اس زبان کا جاننا مقدم ہے جسمین کہ اونکے
لکھی گئی ہون۔ کسی زبان کے سیکھنے کے لیے تین باتونکی ضرورت
اول الفاظ جو مختلف کام و اشیاء وغیرہ کے دکھانیکے لیے
بولے جاتے ہون۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دوسرے وہ شکلین جو ان الفاظ کی خاص خاص صورتون مین ہوجاتی ہین
اعدد ان صرف کہتے ہین۔
تیسرے وہ نسبتین جو الفاظ کی ایک دوسرے کے ساتھ ہوا کرتی ہین
جو کہا جاتا ہے۔

یہ تینون برابر ضروری ہین۔ انمین سے کسی ایک کو بھی باقی دو پر
پیچھے نہین دیجا سکتی۔ اگر یہ تینون ہی برابر ساتھ چلائی جاوین تو
ون کو بہت جلد بہت کچھ فائدہ ہوسکتا ہے۔ بہت سے غنی اور کم توجہ
علم بھی جو عام طور پر بالکل ناخواندہ اور جاہل رہجاتے ہین۔ اور جنکی
محض بیکار ہوجاتی ہے بہت کچھ تیار ہوسکتے ہین اور اپنے علم کو
ہین لاسکتے ہین۔ جو طریق تعلیم کہ اسوقت عام طور پر مروج ہے
سوائے معنی الفاظ کے باقی اور دو باتون پر بالکل توجہ نہین کیجاتی
ر چھوٹی سی باتین ہین۔ اسیکا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ برسون پڑھنے
ت سے طالب علم سہل کتابون کو بھی کماحقہ نہین سمجھ سکتے۔ صرف
کتابین عام طور پر پائی جاتی ہین وہ ایسی بڑی اور مشکل ہین
طالب علمون کو انکا سمجھنا اور ختم کرنا مشکل ہے۔ پھر اون سے فائدہ
کتا ہے۔ کتاب ایسی ہونی چاہیے جو چھوٹی ہو تاکہ ہر قسم کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

طالب علم اوسکو ختم کر سکے اور فایدہ بھی اوس سے اتنا ہو کہ سہل کتابین بھی عام طور پر سمجھ مین آنے لگین۔ یہ کتاب موسوم **کلید فارسی** اسی غرض سے لکھی گئی اور امید کامل ہے کہ پوری کارآمد ہو۔ اس مین بہت سی باتین جو عموماً قواعد کی کتابون مین رہا کرتی ہین مگر جنکا ترجمہ وغیرہ کرنے مین زیادہ تر کام نہین پڑتا عمداً چھوڑ دی گئی ہین۔ صرف وہی باتین درج کی گئی ہین جو زیادہ تر ضروری اور فائدہ مند ہوتی ہین۔ مفعول کے اقسام وغیرہ کچھ ایسی چیزین بھی جو دوسری کتابون مین دیکھنے مین نہین آتین مگر جنکا جاننا بہت ضروری ہے اوسمین زاید کر دی گئی ہین۔

جو اوستاد اس کتاب کو پڑھاوین اون سے باادب گذارش ہے کہ امورات ذیل پر ضرور لحاظ رکھین۔

(۱) **اس کتاب کو اکیلی ہرگز نہ پڑھاوین**۔ بلکہ اوسکے ساتھ مین صفوۃ المصادر اور گلزار دبستان وغیرہ کوئی سہل فارسی عبارت کی کتاب ضرور پڑھاوین انمین بھی اول ہر جملہ کی ترکیب کرا کر اوسکے ہر لفظ کو اس صفحہ وجگہ مین رکھا کر ترجمہ کراوین جو کہ اوس لفظ کے تعلق کیوجہ سے مناسب ہو خود ترجمہ ہرگز نہ بتاوین۔

(۲) **کوئی عبارت حرف بحرف حفظ نہ کراوین**۔ بلکہ جس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اصطلاح وغیرہ کی تعریف یاد کرانا منظور ہو تو اوسکو طالب علمون سے خود اپنے
الفاظ مین کہلاوین - اس مین کوئی شک نہین کہ طالب علمون کے الفاظ
بالکل ناموضوع اور بے محاورہ ہوونگے مگر اوسکو انہین سے بہ نسبت اوس
عبارت آراستہ اور زبان شایستہ کے جو رٹ کر یاد کیگئی ہو زیادہ فایدہ پہنچیگا

(۳) طالب علم کو صرف اسقدر مدد دیوین جس سے کہ وہ آپ
کسی بات مطلوبہ کو نکال لیوے زیادہ ہرگز نہ بتاوین - اسمین
ظاہرا مین بہت وقت لگیگا مگر جو بات کہ ایکمرتبہ سمجھ مین آجاویگی وہ پھر بھول نہین
سکتی - اور آخر کو اس سب دیر کا بخوبی عوض ہو جاویگا -

(۴) جہان کہین طالبعلم غلطی کرے اوسکو صرف بتا دیوین
بلکہ اوس طریقہ پر چلین جس سے طالب علم غلطی کو خود نکال لیوے اور پھر خود
درست کر لیوے - اس مین محنت بیشک زیادہ ہوگی مگر ساتھ ہی اوسکے فایدہ
بھی زیادہ ہوگا - کوئی ایک ہی غلطی شاید دوبارہ ہونیکی نوبت آوے -

(۵) طالبعلمون پر بیجا سختی نکرین - سہولیت مین جو بات طالبعلم
بیان کرے گا وہ سمجھ کر کہیگا - اور جو سمجھکر کہیگا اوسکا دلپر اثر بھی زیادہ ہوگا اور جب
دل پر اثر زیادہ ہوگا تو اوس سے فائدہ بھی ضرور زیادہ ہوگا - سختی مین سوائے
گھبرانے کے اور کچھ نتیجہ نہین ہوتا - اس مین شک نہین کہ کوئی طالبعلم عمداً غلطی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نہین کرتا بلکہ جو باتین اوسکے امکان سے باہر ہوتی ہین اونہین مین بھول
اور غلطی کرتا ہو۔ ایسی صورت مین اوسکا کیا قصور ہے اور بلا قصور ناراض ہونا بھی
غلطی ہی ہے۔

یہ بھی ضرور ہے کہ سب طلبار کی طبیعت یکسان نہین ہوتی کوئی تیز طبع
ہوتے ہین کہ صرف ایکبار بتانے پر ہی سمجھہ لیتے اور یاد کر لیتے ہین۔ دوسرے
غبی ہوتے ہین کہ بار بار بتانے پر یاد نہین کر پاتے۔ سب سے ایک برابر ہی کا
کی امید کرنا اور اوسپر طالبعلمونکو سزا دینا بالکل بیجا اور نامناسب ہے۔ چاہیے یہی
اوس طور پر کام لیا جاوے کہ سب چل سکین اور سبکو فائدہ ہو۔ اگر ان سب
امورات پر خیال رکھکر کام کیا جاوے تو کوئی شک نہین کہ اسوقت کی بہ نسبت
طالبعلمون کو بہت زیادہ فائدہ ہو۔ خاصکر اونہون کو جنکی عمر زیادہ اور یاد کرنے
اور سمجھنے کا مادہ اور حفظ کرنیکی طاقت زیادہ ہو۔

مخفی نرہے کہ (۱) اس قسم کی ترکیب کو کسی ایک ہی زبان سے کوئی
تعلق نہین۔ اگر کوئی ایک زبان اوسکے طریقہ سے پڑھ لیجاوے تو دنیا بھر کی
کل زبانین بہت آسان ہو سکتی ہین۔

(۲) جو مطلب کہ اس طریقہ سے سمجھ مین آتا ہو وہ پورا ہوتا ہے اور کسی مشکل
مشکل کتاب کے سمجھنے مین کوئی دقت باقی نہین رہتی۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اگر کوئی بات اتفاق سے غلط یاد ہو جاوے تو اوس سے جلد تسکین
ہوتی ہے اور جبتک کہ وہ کسیطرح پر درست نہو جاوے ہرگز دل قبول
نہ کرتا۔

کوئی طالبعلم چاہے جیسا عمی کیون نہو اوس سے اسقدر ضرور سیکھ
سکتا ہے کہ اپنا کام نکال سکے۔

تعلیم میں وقت اور محنت بہت کم لگتے ہین۔ اور ہر دوسرے طریقہ سے
زیادہ ہوتا ہے

گذارش یہی ہے کہ اسکا کما حقہ امتحان کیا جاوے اور بشرطیکہ مفید
ہو قبول کیا جاوے۔

خاکسار

موہن لعل کٹھا شرما

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کلید فارسی

شریرام آمد۔ شریرام آیا۔
شریرام۔ فاعل۔ مسند الیہ۔
آمد۔ فعل۔ مسند۔
مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ۔
جب کوئی دو لفظ اس طور پر ملین کہ
کسی شخص وغیرہ کی نسبت کسی کام کا کرنا
یا ہونا پایا جاوے تو اون دونون لفظون
ملکر جملہ ہوتا ہے مثلاً شریرام آمد۔ شریرام
آیا۔

جس لفظ سے کسیکا کرنا یا ہونا پا
اوسکو فعل کہتے ہین۔ فعل ہو
اکثر مسند ہوکر آتا ہی جیسے آمد
مسند کیا "کام ہوتا ہی"۔ سوال کر
سے پہچانا جاسکتا ہی۔ جیسے او
مثال مین آمد۔ آیا ہے۔
کسی شخص وغیرہ کو ظاہر کرنیوالی
اسم کہتے ہین۔ جیسے۔ شیر
جس اسم کی نسبت کسی کام کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ا بیان کیا جاوے اوسکو مسند الیہ
تے ہین۔ وہ مسند کے ساتھ مین
ن یا کسنے ملاکر سوال کرنے سے پہچانا
سکتا ہی جیسے اوپر کی مثال مین شریرام"
ی کام کے کرنیوالیکو فاعل کہتے ہین
عل ہی اکثر مسند الیہ ہوا کرتا ہے۔
یسے اوپر کی مثال مین شریرام
ور زید عمرا۔ زید نے عمر کو مارا۔
ل ہی۔ فعل۔
آ ئیہ۔ فاعل مسند الیہ۔
سوال کر۔ مفعول۔
یسے او۔ علامت مفعول۔
عل اور مفعول ملکر مسند۔
والی اسند اور مسند الیہ ملکر جملہ۔
ہی اسم پر فعل کے کام کا اثر پڑے
م کا اسکو مفعول کہتے ہین۔ وہ فعل

کے ساتھ مین "کسکو" ملاکر سوال کرنے سے
پہچانا جا سکتا ہی فارسی مین اوسکے ساتھ
مین اکثر "را" علامت مفعول رہا کرتی ہی
جیسے اوپر کی مثال مین "عمرا"
مفعول کے لحاظ سے فعل کی دو قسمین
ہو جاتی ہین۔ (۱) لازمی (۲) متعدی۔
جس فعل کا کام فاعل ہی پر تمام ہو جاوے
اور مفعول کی کوئی حاجت نہ ہے اوسکو
فعل لازمی کہتے ہین جیسے خفتن
سونا۔
جس فعل کے ساتھ مین مفعول کا رہنا
ضروری ہو اوسکو **فعل متعدی**
کہتے ہین مثلاً زدن۔ مارنا۔
مسند الیہ کے لحاظ سے فعل کی چھ قسمین
ہو جاتی ہین (۱) معروف خاص۔
(۲) معروف مفروضہ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۳) معروف اشتمالی (۴) مجہول خاص
(۵) مجہول مفروضہ (۶) مستعدی۔

عمر رفت - عمر گیا۔
عمر - فاعل - مسند الیہ۔
رفت - فعل - مسند۔
مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ۔
جس فعل کا فاعل ہی مسند الیہ ہو کر بولا
جاوے اسکو فعل معروف خاص کہتے
ہین مثلاً رفت۔

قلم مینویسد - قلم لکھتا ہے۔
قلم - فاعل - مسند الیہ۔
مینویسد - فعل - مسند۔
مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ۔
جس فعل کا کام کرنیوالا خود فاعل نہو
بلکہ کوئی ایسی شے جو کہ فعل کے کام مین
ہونے مین مددگار ہو فاعل مان لیگئی ہو

مثلاً اوپر کی مثال مین قلم کہ بلا
والے کے آپ نہین لکھ سکتا۔
فعل کے ساتھ مین اس فاعل
کوئی فرق نہین کیا جاتا۔ ایسے
فعل کو معروف مفروضہ
کہتے ہین۔

دزد زدہ شد - چور پٹا
دزد - مفعول - مسند الیہ۔
زدہ شد - فعل - مسند۔
مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ۔
جس فعل کا مفعول ہی فاعل
بولا گیا ہو اسکو فعل معروف
اشتمالی کہتے ہین - یہ صرف
اردو مین بولا جاتا ہو فارسی مین
نہین بولا جاتا ہے۔ فارسی مین
ترجمہ کرنے مین فعل مجہول خاص

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جیسا کہ اوپر مثال سے
تا ۔
اعل مند پھر پکڑا گیا۔
یسے ہوں ۔ مسند الیہ ۔
فعل ۔ مسند
مسند الیہ ملکر جملہ ۔
کا مفعول ہی مسند الیہ ہو کر
ے اوسکو فعل مجہول خاص
ا ۔ اسکے ساتھ مین مفعول کو
عالم اسم فاعلہ بھی کہتے ہین ۔
ا اسے کہیلا جاتا ہے ۔
فعل لازمی اور متعدی دونو کا
رسنا ہو فارسی مین صرف متعدی
ی مین ۔ لازمی کا نہین بنتا ۔ اردو کی
ین اسی کے مجہول کو مجہول مفروضہ
حاصل ہے اسکا اگر فارسی مین ترجمہ

کرنا منظور ہو تو معروف ہی بدلا جاویگا ۔
ایسے فعل کو مجہول مفروضہ کہتے ہین
عمر زید را ترسانید ۔ عمر نے زید کو ڈر
دیا ۔
عمر ۔ فاعل ۔ مسند الیہ ۔
زید ۔ مفعول ۔
را ۔ علامت مفعول ۔
ترسانید فعل ۔
فعل اور مفعول ملکر مسند الیہ ۔
مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ ۔
کبھی فعل کے کام کو فاعل کا کسی دوسرے
شخص کی ترغیب سے کرنا ظاہر کیا جاتا ہے
ایسی حالت مین ترغیب کرنیوالا ہی
مسند الیہ ہوتا ہے اور فعل متعدی
کہا جاتا ہے ۔
فعل کے اقسام جو یہانپر بیان کئے گئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کسی دوسری کتاب مین نہین پائے
جاوینگے صرف ضروری ہونیکی وجہ سے
یہان درج کئے گئے۔
مسند اور مسند الیہ دونو کبھی ایک ایک
لفظ ہی ہوا کرتے ہین جیسے مرد برفت
آدمی گیا۔
کبھی دونو یا ایک ہی مرکب یعنی کئی
لفظون سے ملے ہوئے ہوتے ہین جیسے
مرد نیک خوش ماند۔ نیک آدمی خوش
رہتا ہے۔
مسند ۶ طرح پر مرکب ہو سکتا ہے۔
(۱) فعل اور مفعول جیسے زید کتاب
میخواند۔ زید کتاب پڑھتا ہے۔
(۲) خبر اور حرف ربط جیسے مرد نیک
است۔ مرد نیک ہے۔
(۳) خبر اور فعل ناقص جیسے عمر

بیمار بود۔ عمر بیمار تھا۔
(۴) فعل اور حال جیسے زید
آمد۔ زید ہنستا ہوا آیا۔
(۵) فعل اور تشبیہ جیسے علم
مے تابد۔ علم مثل سورج
(۶) فعل اور متعلق۔ جیسے
مین گھر سے گیا۔
مسند الیہ۔ اطور پر مرکب ہو
(۱) صفت اور موصوف
نیک آدمی۔
(۲) مضاف اور مضاف الیہ
اسپ زید۔ زید کا گھوڑا
(۳) معطوف اور معطوف
محمود و قاسم۔ محمود اور
(۴) بدل اور مبدل منہ
برادر خالد۔ خالد کا بھائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ور معدود جیسے چہار
- چار آدمی۔
ر ممیز جیسے بوہ گز پارچہ
۔
ی اور مستثنیٰ منہ جیسے لشکر
وار۔ سوائے سردار کی فوج
اور متعلق جیسے یکے بر سر
شاخ کے اوپر والا شخص۔
رہ اور مشار الیہ۔ جیسے این
۔ یہ دنیا۔
ار اور مکرر جیسے شاخ شاخ
نیک است۔ گو وہ نیک ہے
مسند الیہ۔
۔ جد خبر۔
صرف ربط۔
رف ربط ملکر مسند

مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ۔
جس لفظ سے مسند الیہ کی صرف حالت
معلوم ہو اوسکو خبر کہتے ہین مثلاً اوپر
کی مثال مین نیک۔
جو لفظ کہ ایک مسند الیہ کو خبر مین ملاوے
اوسکو حرف ربط کہتے ہین۔ وہ
اکثر ہونا معنی والا کوئی فعل ہوا کرتا ہے
جیسے اوپر کی مثال مین است۔
رفتم از خانہ ببازار۔ مین گھر سے
بازار کو گیا۔
رفتم۔ فعل۔ یا فاعل۔
م۔ ضمیر فاعل۔ مسند الیہ۔
از۔ حرف جار۔
خانہ۔ مجرور۔
جار اور مجرور ملکر متعلق فعل کے۔
ب۔ حرف جار۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بازار - مجرور -
جار اور مجرور ملکر متعلق فعل کے -
فعل اور دونو متعلق ملکر مسند -
مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ -
جو لفظ کسی اسم کو فعل وغیرہ کسی دوسرے
لفظ مین ملا دیوے اوسکو حرف جار
کہتے ہین - مثلاً اوپر کی مثال مین از
اور ب -
حرف جار جس اسم کو کسی دوسرے لفظ
مین ملاوے اوسکو مجرور کہتے ہین -
جار اور مجرور ملکر جب کسی فعل مین ملتے ہین
تو متعلق فعل کہے جاتے ہین مثلاً
اوپر کی مثال مین از خانہ اور ببازار متعلق
فعل ہین -
زید خندان آمد - زید ہنستا ہوا آیا -
زید مسند الیہ -

خندان - بحال -
آمد - فعل -
فعل اور بحال ملکر مسند -
مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ
جن الفاظ سے علم کرنے
مسند الیہ کی حالت معلوم
معنی کی حد نہ ہوتی ہو اور
کہتے ہین جیسے خندان -
مین ملکر مسند ہوا کرتے ہین
علم مثال آفتاب است
آفتاب کے ہے -
علم مسند الیہ
مثل - حرف تشبیہ -
آفتاب - مشبہ بہ -
موجود - خبر محذوف -
است - حرف ربط -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ف ربط اور خبر اور مشبہ بہ ملکر مسند۔
مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ۔
ب ایک شی کا دوسرے کے مثل
ا بیان کیا جاوے تو جس شے کی
ل ہو اوسکو مشبہ بہ کہتے ہین۔ اوسکو
ا تہ ہین اکثر حرف تشبیہ مثل جیسے
ہ آیا کرتے ہین۔ جیسے مثل
آفتاب۔
شبہ اور فعل ملکر اکثر مسند الیہ ہوا
تے ہین۔
ید بسیار خوب است۔ زید
ب ہے۔
ید مسند الیہ۔
سیار۔ تاکید۔
ب۔ موکد۔
ید اور موکد ملکر خبر۔

است حرف ربط۔
خبر اور حرف ربط ملکر مسند۔
مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ۔
جو لفظ کہ سوائے اسم کے اور کسی لفظ
یعنی صفت فعل وغیرہ کے معنی کی حد
کر دیوے اوسکو تاکید اور جسکے معنی
کی حد کر دیوے اوسکو موکد کہتے ہین
جیسے بسیار خوب مین بسیار تاکید۔ اور
خوب موکد ہے۔
تاکید اور موکد ملکر مثل ایک لفظ کے
استعمال کئے جاتے ہین
زود و بیا۔ جلد آ
زود۔ تاکید۔
بیا۔ موکد۔
تاکید اور موکد ملکر مسند۔ مسند الیہ
پوشیدہ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ۔
یہ بھی مثل اوپر کے تاکید ہے
مرد نیک خوش ماند۔ نیک آدمی
خوش رہا۔
مرد۔ موصوف
نیک۔ صفت
صفت اور موصوف ملکر مسند الیہ۔
ماند۔ فعل ناقص۔
فعل ناقص اور خبر ملکر مسند۔
مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ۔
جس لفظ سے کسی اسم کے معنی محدود
ہو جاوین اوسکو صفت کہتے ہین
جیسے مرد نیک مین نیک صفت ہے۔
صفت سے جس اسم کے معنی محدود
ہو جاوین اوسکو موصوف کہتے ہین
جیسے مرد نیک مین مرد موصوف ہے۔

موصوف اور صفت ملکر مثل ایک
لفظ کے آتے ہین۔
قلمش چہ شد۔ اس کا قلم کیا
قلم۔ مضاف۔
ش۔ ضمیر۔ مضاف الیہ۔
مضاف اور مضاف الیہ ملکر مسند
چہ۔ خبر۔
شد۔ فعل ناقص۔
فعل ناقص اور خبر ملکر مسند۔
مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ۔
جس اسم کا کسی دوسرے اسم
ساتھ مثل ملکیت وغیرہ کے کوئی
تعلق ہو اوسکو مضاف الیہ کہتے
جیسے قلمش مین ش۔
مضاف الیہ کی جس چیز پر ملکیت
اوسکو مضاف کہتے ہین۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یسے قلمش مین قلم۔

اف اور مضاف الیہ ملکر اکثر مثل
لفظ کے استعمال کئے جاتے ہین۔
اور ہنا وغیرہ معنی والے فعلون کو
ل ناقص کہتے ہین ان کے
ستعمال مین مسند الیہ کی حالت دکھانیکو
اسم یا صفت آیا کرتا ہے اوسکو
ر کہتے ہین۔
ل ناقص اور خبر ملکر اکثر مسند ہوا
تے ہین۔
سم و محمود آمدند۔ قاسم اور
محمود آئے۔
سم۔ معطوف علیہ۔
صرف عطف۔
د۔ معطوف۔
طوف اور معطوف علیہ ملکر مسند الیہ

آمدند۔ فعل۔ مسند۔

جو دو لفظ یا جملہ وغیرہ ایک ہی حکم مین
شامل ہون اونمین سے اول کو معطوف علیہ
اور دوسرے کو معطوف
کہتے ہین۔ اون کے درمیان مین واو
وغیرہ حرف عطف بھی آیا کرتا ہے۔
معطوف اور معطوف علیہ ملکر مثل ایک
لفظ کے مستعمل ہوتے ہین۔
زید برادر خالد رسید۔ خالد کا بھائی
زید پہنچا۔
زید۔ مبدل منہ۔
برادر۔ مضاف۔
خالد۔ مضاف الیہ۔
مضاف اور مضاف الیہ ملکر بدل۔
بدل اور مبدل منہ ملکر مسند الیہ۔
رسید۔ فعل۔ مسند۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ۔

جب دو اسم اس طور پر ملے ہون کہ
اون دونو سے ایک ہی شخص سمجھا جاتا ہو
تو اون دونو مین سے اول کو مبدل منہ
اور دوسرے کو بدل کہتے ہین۔

بدل اور مبدل منہ ملکر ہمیشہ مثل ایک لفظ
کے آتے ہین۔

وہ گز پارچہ فراہم آمد۔ دس گز کپڑا
مہیا ہوا۔

وہ۔ عدد۔

گز۔ معدود۔

عدد اور معدود ملکر ممیز۔

پارچہ۔ تمیز۔

تمیز اور ممیز ملکر مسند الیہ۔

فراہم آمد۔ فعل مرکب مسند۔

مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ۔

جن لفظون سے کسی چیز کی گنتی
اونکو عدد کہتے ہین۔ جیسے
عدد سے جن چیزون کی گنتی ظاہر
اونکو معدود کہتے ہین جیسے
مین گز۔

عدد اور معدود ملکر مثل ایک لفظ
استعمال کئے جاتے ہین۔

جن لفظون سے کسی شے کی
وغیرہ معلوم ہو اونکو ممیز کہتے ہین
جیسے گز من وغیرہ۔

جس شے کی تول ناپ وغیرہ
کیجاوے اوسکو تمیز کہتے ہین
جیسے گیہون کپڑا وغیرہ۔

نماند بجز نام نیکو و زشت
سوائے نیک اور بدنام کے
رہتا ہی۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فعل۔ مسند۔
مستثنیٰ۔ منہ۔ محذوف۔
حرف استثناء۔
موصوف۔
معطوف علیہ۔
حرف عطف۔
معطوف۔
معطوف اور معطوف علیہ ملکر صفت
اور موصوف ملکر مستثنیٰ۔
اور مستثنیٰ منہ ملکر مسند الیہ۔
مسند الیہ ملکر جملہ۔
تبوک وغیرہ مین سے کوئی
علیحدہ کرلیجاوے تو علیحدہ
یا علیحدہ کرنے کے بعد باقی
چیز کو مستثنیٰ اور کل تبوک کو
منہ کہتے ہین۔

مستثنیٰ اور مستثنیٰ منہ ملکر مثل ایک لفظ
کے مستعمل ہوتے ہین۔

یکے بر سر شاخ بن مے برید۔
شاخ کے اوپر ایک شخص جڑ کاٹتا تھا۔
یکے۔ اسم۔
بر۔ حرف جار۔
سر۔ مضاف الیہ۔
شاخ۔ مضاف۔
مضاف اور مضاف الیہ ملکر مجرور۔
جار اور مجرور ملکر متعلق اسم کے۔
اسم اور متعلق ملکر مسند الیہ۔
بن۔ مفعول۔
مے برید۔ فعل۔
فعل اور مفعول ملکر مسند۔
مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ۔
جار اور مجرور ملکر کبھی متعلق اسم یا صفت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے بھی ہوا کرتے ہین۔

این جہان ناپایدار است۔ یہ جہان ناپایدار ہی۔

این۔ اسم اشارہ۔

جہان۔ مشار الیہ۔

اشارہ اور مشار الیہ ملکر مسند الیہ۔

ناپایدار۔ خبر۔

است۔ حرف ربط۔

حرف ربط اور خبر ملکر مسند۔

مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ۔

لفظ این اور آن سے کسی شے کیطرف اشارہ کیا جاتا ہی اون کو اشارہ کہتے ہین اور جس لفظ کیطرف اشارہ کیا جاتا ہی اوسکو مشار الیہ کہتے ہین جیسے این جہان مین اشارہ اور جہان مشار الیہ ہی اشارہ اور مشار الیہ ملکر مثل ایک لفظ کے

استعمال کئے جاتے ہین۔

شاخ شاخ بریدہ شد۔

شاخ۔ کاٹی گئی۔

شاخ۔ تکرار۔

تکرار اور مکرر ملکر مسند الیہ۔

بریدہ شد۔ فعل۔ مسند۔

مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ۔

جب کوئی ایک ہی لفظ دو بار آتا ہے تو اوسکے حصہ اول کو تکرار اور دوسرے کو مکرر کہتے ہین۔ جیسے شاخ مین اول تکرار اور دوسرا مکرر تکرار اور مکرر ملکر مثل ایک لفظ کے ہوتے ہین۔

ہمین راندر ہوا بائے

ماتھہ مین سانپ لئے سوار دوڑا

ہمین۔ حرف تاکید۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

1605

فعل موکد۔

موکد ملکر مسند۔

موصوف۔

اسم۔

جار اور مجرور ملکر متعلق۔

اور اسم ملکر صفت۔

اور موصوف ملکر مسند الیہ۔

ور مسند الیہ ملکر جملہ۔

اسم متعلق سے ملکر کسی دوسرے

صفت بھی ہو جاتا ہے۔ اردو

اسکے معنی مین لفظ لیئے ساتھ وغیرہ

لے جاتے ہین۔

قسم کے ہوتے ہین (۱) مفعول

(۲) مفعول عام (۳) مفعول خاص

فعول توضیحی (۵) مفعول زمانہ

(۶) مفعول پیمایش (۷) مفعول جگہہ۔

(۸) مفعول حاصل مصدر۔

طالب علم سبق یاد میکند۔ طالب علم سبق یاد کرتا ہے۔

طالب علم۔ مسند الیہ۔

سبق۔ مفعول مطلق۔

یاد میکند۔ فعل مرکب۔

فعل اور مفعول مطلق ملکر مسند۔

مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ۔

جس اسم پر فعل کے کام کا اثر عام طور پر پڑے اوسکو **مفعول مطلق** کہتے ہین جیسے اوپر کی مثال مین سبق۔

سبق یاد کردہ میشود۔ سبق یاد کیا جاتا ہے۔

سبق۔ مسند الیہ۔

یاد کردہ میشود۔ فعل مسند۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ۔

فعل مجہول کے ساتھہ مفعول مطلق ہی مسند الیہ ہوا کرتا ہے۔

مدعی رفتہ شد۔ مدعی گیا۔

مدعی۔ مسند الیہ۔

رفتہ۔ خبر۔

شد۔ فعل ناقص۔

خبر اور فعل ناقص ملکر مسند۔

مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ۔

فعل لازمی کے ساتھہ مین مفعول نہین ہوتا اسیوجہ سے اوسکے فعل مجہول کے لیے مسند الیہ بہی نہین ہو سکتا۔ تو بہی اوسکو فعل مجہول کی سی شکل مستعمل ہوتی ہے اوسکے معنی فعل معروف کے سے ہوتے ہین اور ترکیب مین اسم مفعول کو خبر اور شد وغیرہ فعل کو فعل ناقص کہکر ملاتے ہین

فقیر را زر دادم۔ مین نے زر دیا۔

فقیر۔ مفعول عام۔

را۔ علامت مفعول۔

زر۔ مفعول خاص۔

دادم۔ فعل با فاعل۔

فعل اور دونو مفعول ملکر مسند۔

م۔ ضمیر فاعل مسند الیہ۔

مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ۔

بعض فعل متعدی ایسے ہوتے جنکے ساتھہ مین دو مفعول آیا کرتے انمین سے ایک جو کوئی جاندار یا مثل جاندار اسم کے ہوتا ہو مفعول عام کہا جاتا ہے۔ فارسی مین مفعول اور اردو مین کو اسیکے بولے جاتی ہین جیسے اوپر کی مثال

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مفعول کوئی بیجان شے یا مثل
شے کے استعمال کیا ہوا اسم
یا ہے اسکو مفعول خاص
ہین - اس کے ساتھ مین علامت
نہین آتی اور اسکو اکثر فعل کے
مین ہی بولتے ہین جیسے اوپر کی
مین زر
زر دادہ شد - فقیر کو زر دیا گیا
مفعول خاص -
شد - فعل -
اور مفعول خاص ملکر مسند -
اور مسند الیہ ملکر جملہ -
بول کے ساتھ مین اکثر مفعول
مسند الیہ ہوا کرتا ہے جیسے اوپر کی
مین فقیر -
دادہ شد فقیر را - زر فقیر کو

دیا گیا -
زر - مسند الیہ -
دادہ شد - فعل -
فقیر را - مفعول عام -
فعل اور مفعول ملکر مسند -
مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ -
کبھی مفعول خاص بھی مسند الیہ ہو جاتا ہے
اسوقت مین مفعول عام کے ساتھ مین
علامت مفعول ضرور بولی جاتی ہے -
دانستم زید را دانا - مین نے زید کو
دانا جانا -
دانستم - فعل با فاعل -
زید را - مفعول عام -
دانا - مفعول توصیفی -
فعل اور دو مفعول ملکر مسند -
م - ضمیر فاعلی - مسند الیہ -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ۔

کبھی ایسا لفظ بھی جو کسی طور پر دوسرے مفعول کی صفت یا کام ظاہر کرتا ہو مگر اوسکے معنی محدود نہ کرتا ہو۔ مفعول ثانی یعنی مفعول ہو کر آتا ہے۔ اسیکو **مفعول توصیفی** کہتے ہین جیسے اوپر کی مثال مین دانا۔

زید دانا دانستہ شد۔ زید دانا جانا گیا

زید۔ مسند الیہ۔

دانستہ شد۔ فعل۔

دانا۔ مفعول توصیفی۔

فعل اور مفعول ملکر مسند۔

مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ۔

حالت مجہولی مین مفعول عام ہی مسند الیہ ہوا کرتا ہے۔

مفعول توصیفی کبھی مسند الیہ نہین ہو سکتا

شبے بخسپید۔ وہ رات سو

شبے۔ مفعول زمانہ۔

بخسپید۔ فعل۔

فعل اور مفعول ملکر مسند

ضمیر۔ مسند الیہ پوشید

مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ

جس وقت سو مین کوئی کا

مفعول زمانہ کہتے ہ

ساتھ مین اردو مین لفظ

بھی بولا جاتا ہے۔

فرسنگے پوئید۔ کوس

دوڑا۔

فرسنگے۔ مفعول پیمائش

پوئید۔ فعل۔

فعل اور مفعول ملکر مسند

ضمیر۔ مسند الیہ پوشید

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ور مسند الیہ ملکر جملہ۔
ین کوئی کام ہو اوسکو مفعول
ں کہتے ہین اوسکے ساتھہ مین
ومین لفظ بہر یا تک بولا جاتا ہے
یروم۔ مین گھر کو جاتا ہون۔
ے جار۔
ور۔
ور ملکر متعلق فعل کے۔
فعل۔
ر متعلق ملکر مسند۔
ر فاعل مسند الیہ۔
ور مسند الیہ ملکر جملہ۔
طرف کو کسی کام کی حرکت ہو
مفعول جگہ کہتے ہین۔
ہولی مین مفعول زمانہ مفعول
ور مفعول جگہ حرف اسی صورت

مین مفعول ہو سکتے ہین جب دوسرا
مفعول موجود نہو اور پھر بھی اختیار رہتا ہی
کہ چاہین اونکو مسند الیہ کیا جاوے یا
نہ کیا جاوے۔
نشستم نشست شاہان مین
بادشاہونکی بیٹھک بیٹھا۔
نشستم۔ فعل یا فاعل۔
نشست۔ مضاف الیہ۔
شاہان۔ مضاف۔
مضاف اور مضاف الیہ ملکر مفعول۔
مفعول اور فعل ملکر مسند۔
م۔ ضمیر فاعل۔ مسند الیہ۔
مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ۔
جس لفظ سے فعل کا صرف کام ظاہر ہو
اوسکو حاصل مصدر کہتے ہین۔
فاعل مصدر بھی کبھی مفعول ہو فعل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

معروف اور مجہول دونو کے ساتھ مین لا جاسکتا ہے۔ حالت مجہولی مین جہان پر کوئی دوسرا مفعول بھی موجود ہو وہان وہ مسند الیہ نہین ہوسکتا۔ جہان کوئی دوسرا مفعول موجود نہ بھی ہو وہان بھی اوسکا مسند الیہ کرنا اور نکرنا دونو ممکن ہوتا ہے۔

طالب علم را آموختہ دانستم

مین نے طالب علم کو پڑہا ہوا سمجھا۔

طالب علم آموختہ رفت۔ طالب علم پڑہکر گیا۔

طالب علم آموختہ رفت۔ پڑہا ہوا طالب علم گیا۔

مثال اول مین آموختہ گرچہ طالبعلم کی خصلت کو ظاہر کرتا ہے اوسکے معنی کی حد نہ کرنے سے صفت نہین ہے صرف مفعول توصیفی ہے۔

مثال دویم مین لفظ آموختہ طالب کے جانیکے وقت کی صرف حالت کرتا ہے۔ اسی لئے حال ہے۔

مثال سویم مین لفظ آموختہ طالب کے معنی کو محدود کرتا ہے اس صفت ہے۔

یہ سب فرق نہایت ہی ضرور اور اچھی طرح سمجھنا چاہیئے۔

زید خوابان آمد۔ زید سوتا

زید خفتہ آمد۔ زید سو

زید خوابندہ آمد۔ زید سونیوالا

ان تینون مثالون مین الفا خوابان اور خوابندہ ایک ہی مستعمل ہوئے ہین ان مین سے ظاہر ہوتا ہے کہ زید آنے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہا تھا۔ خفتہ صیغہ اسم مفعول ظاہر
کہ زید آنے کیوقت کام کر چکا تھا
سوئیم مین خوابندہ صیغہ اسم فاعل
ن سے صرف کام کا کرنا ظاہر ہوتا ہے
ات سے کوئی تعلق نہین۔

ظاہر رہے کہ اسم فاعل و اسم عالیہ
فاعل کا کام دکھلاتے ہین مگر اسم
فعل لازمی کے فاعل کا اور فعل
ی کے مفعول کا۔

رفتند یکے نماند۔ سب گئے
نہین رہا۔
مسند الیہ۔
فعل۔ مسند۔
اور مسند الیہ ملکر جملہ ہوکر معطوف علیہ
مسند الیہ۔
فعل۔ مسند۔

مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ ہوکر معطوف۔
معطوف اور معطوف علیہ ملکر جملہ معطوفہ
کبھی دو جملہ ہی مثل دو لفظون کے معطوف
اور معطوف علیہ ہوکر آتے ہین
اور سے ملکر جملہ معطوفہ ہوتا ہے۔

گفتمش در چشم بہ نشین۔ مین نے
اوس سے کہا کہ آنکھ مین بیٹھ۔
گفتم۔ فعل یا فاعل ہم ش۔ ضمیر مفعول عام
در۔ حرف جار ہے چشم۔ مجرور۔
جار اور مجرور ملکر متعلق فعل کے بہ نشین فعل
فعل اور متعلق ملکر مسند۔
تو۔ ضمیر فاعل۔ پوشیدہ۔ مسند الیہ
مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ ہوکر مقولہ مفعول کا
فعل اور دونو مفعول ملکر مسند
م۔ ضمیر فاعل۔ مسند الیہ
مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کبھی ایک جملہ دوسرے جملہ کے فاعل
مفعول وغیرہ کسی ایک ہی لفظ کے مثل
بولا جاتا ہے۔ ایسی صورت مین اگر گفتن
فعل کا مفعول ہو تو مقولہ کہا جاتا ہے
ورنہ حرف مفعول وغیرہ۔ کبھی ایسے
جملہ کے ساتھ مین کاف بیانیہ بھی بولتے ہین
آمد کسیکہ دشمن من است
وہ شخص کہ میرا دشمن ہے آیا۔
آمد۔ فعل۔ مسند۔
کسے۔ موصول۔
کہ۔ حرف صلہ۔
دشمن۔ مضاف الیہ۔
من۔ مضاف۔
مضاف اور مضاف الیہ ملکر خبر۔
است۔ حرف ربط۔
خبر اور حرف ربط ملکر مسند الیہ۔

مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ ہو کر اور
صلہ اور موصول ملکر مسند الیہ۔
مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ۔
کبھی ایک جملہ کسی دوسرے
کسی ایک لفظ کے معنی کو صادق اور
ایسی صورت مین اس جملہ کو
اس لفظ کو موصول کہتے
اگر رفتی جان بسلامت
اگر تو گیا تو جان کو سلامت
اگر۔ حرف شرط۔
رفتی۔ فعل۔ مسند۔
ی۔ ضمیر فاعل۔ مسند الیہ
مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ
جان۔ مفعول۔
بہ۔ حرف جار۔
سلامت۔ مجرور۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جملہ ہوکر اور مجرور ملکر متعلق فعل کے۔
مسند الیہ۔ فعل۔
جملہ۔ ی اور متعلق اور مفعول ملکر مسند۔
وسرے۔ ضمیر فاعل۔ مسند الیہ۔
ی کو صلہ اور مسند الیہ ملکر جملہ ہوکر جزا ہوئی
ی جملہ کرکی۔
ں کہتے اور جزا ملکر جملہ شرطیہ۔
ملا مسند و جملہ ایسی طور پر ملتے ہین کہ ایک کے
لامت کے ہونے پر ہی دوسریکا کام منحصر
ہے۔ ایسی صورت مین انمین سے
دوں کو شرط اور دوسرے کو جزا
مسند الیہ ہین۔ شرط اور جزا ملکر جملہ شرطیہ
ملکر جملہ ہے۔
ست من خدایش بیامرزد
ہست۔ میرا دوست خدا
معاف کرے خوب ہے۔

دوست۔ مضاف الیہ۔
من۔ مضاف۔
مضاف اور مضاف الیہ ملکر مسند الیہ۔
خدا۔ مسند الیہ۔
ش۔ ضمیر۔ مفعول۔
بیامرزد۔ فعل۔
فعل اور مفعول ملکر مسند۔
مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ ہوکر جملہ
معترضہ۔
خوب۔ خبر۔
است۔ حرف ربط۔
حرف ربط اور خبر ملکر مسند
مسند اور مسند الیہ ملکر اعتراض۔
اعتراض اور معترضہ ملکر جملہ۔
کبھی ایک جملہ دعا وغیرہ کی غرض سے
دوسرے جملہ کے درمیان مین آجاتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہ کسی طور پر دوسرے جملہ مین نہین ملتا۔
اوسکو جملہ معترضہ کہتے ہین۔ جس جملہ کے
درمیان مین جملہ معترضہ آتا ہے اوسکو
اعتراض کہتے ہین۔ اعتراض اور
معترضہ ملکر جملہ کامل ہوتا ہے۔
بخدا کہ من نمیکردم۔ خدا کی قسم مین نے
نہین کیا۔
بہ۔ حرف جار۔
خدا۔ مجرور۔
جار اور مجرور ملکر متعلق فعل کے۔
قسم۔ مفعول محذوف۔
میخورم۔ فعل محذوف۔
فعل اور مفعول اور متعلق ملکر مسند۔
م۔ ضمیر محذوف۔ مسند الیہ۔
مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ ہوکر قسم۔
کہ۔ حرف۔ بیان۔

من۔ مسند الیہ
نمیکردم۔ فعل۔ مسند۔
مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ
قسم کا۔
قسم اور جواب قسم ملکر جملہ قسم
کبھی اپنی بات کی سچائی
کرنے کو قسم کہا کر کوئی بات
ایسی صورت مین وہ بات
ہوتی ہے اور قسم اور جواب
قسمیہ ہوتا ہے۔ قسم بھی
اوس مین اکثر فعل محذوف
اور اوپر سے ملانا ہوتا ہے
از آنجا و ایں آں قدم کہ خوش
بود۔ مین اوس جگہ سے
چورونکا خوف تھا۔
از۔ حرف جار۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اشارہ۔ جار۔ مشار الیہ
مشار الیہ ملکر مجرور۔
مجرور ملکر متعلق فعل۔
حال۔
فعل۔
فعل اور متعلق ملکر مسند۔
فاعل۔ مسند الیہ۔
مسند الیہ ملکر جملہ ہوکر معلل
علت۔
مضاف الیہ۔
مضاف۔
مضاف الیہ ملکر مسند الیہ۔
ناقص۔
مخذوف۔
خبر ملکر مسند
مسند الیہ ملکر جملہ ہوکر علت۔

علت اور معلل ملکر جملہ معللہ۔

کبھی ایک جملہ دوسرے جملہ کے کام کے ہونیکی وجہ ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں وجہ ہونیوالے جملہ کو علت اور دوسرے کو معلل کہتے ہیں۔

اے ایشر کار را بہ انجام برس

اے ایشر کام کو انجام کو پہنچا۔

اے۔ حرف ندا۔
ایشر۔ منادی۔
کار۔ مفعول۔
را۔ علامت مفعول۔
بہ۔ حرف جار۔
انجام۔ مجرور۔
جار اور مجرور ملکر متعلق فعل۔
برس۔ فعل۔
فعل اور مفعول اور متعلق ملکر مسند۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تو۔ ضمیر فاعل محذوف مسند الیہ۔
مسند اور مسند الیہ ملکر جملہ ہوکر جواب ندا کا۔
جواب ندا اور منادی ملکر جملہ ندائیہ۔
کبھی کسی شخص وغیرہ کو اپنی طرف متوجہ کرکے
کوئی بات کہی جاتی ہے۔ ایسی
جس شخص کو اپنی طرف مخاطب کر
وہ منادی اور جو بات کہی جاتی
ندا کہتی ہے منادی اور جو ندا ملکر جملہ

تمت بالخیر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سلسلہ رسالجات آریہ مسافر نمبر ۱۲

اوم

پنڈت لیکھرام جی

کی

شہادت

اور اُس کے عملی نتائج

مصنفہ

لالہ جمنا داس جی بی۔ اے ہیڈ ماسٹر شاہ عالم ٹی ایچ اسکول انبالہ

مطبع ستیہ دھرم پریس جالندھر مطبع ہمکرت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تمہید

جب سے آریہ سماج نے جنم لیا ہے اُس تھوڑی سے عرصہ میں ہی اُسکی زندگی
پیدا ہوئے جب سوامی دیانند مہاراج نے مغرب کی طرف سے اُٹھ
کر اپنی سحر بیانی اور عذب اللسانی سے دنیا کے ایک حصہ
تو ہر ایک خواندہ و ناخواندہ نے اُسکی موثر تقریر سُنکر اُسکے آگے اپنے
مچ اُس رشی میں مقناطیسی قوت تھی جسکے ذریعہ ہر ایک آہنی
اپنی طرف کھینچ لیتا تھا - اس میں وہ برقی رو تھی کہ جس سے
ہر ایک ہردی کو کمپا ٹمان کر دیتی تھی - اُس نے پراچین رشی
نکالنے شروع کئے اور پراچین گرنتھوں کے اخذ و تقریر
آگے پیش کئے - جن لوگوں نے اُس کی متانت - سجدہ
کو دیکھا - فی الفور اُس کی عظمت - لیاقت - فراست اور
دی - جب اُس نے دیکھا کہ پڑھے لکھے آدمیوں کا مجمع

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گروہ میری آواز کو سنتا ہے اور میرا معتقد ہوا جاتا ہے تو بس پھر اُس نے
پراچین اور اناوی گرنتھ وید اور اُن کا بہاش پیش کیا۔ سوامی دیانند کے جنم
لینے سے پیشتر یہی وید بطلان پرستی۔ توہمات پرستی۔ بُت پرستی مردم
پرستی۔ اوتار پرستی۔ مادہ پرستی۔ اور دیوتا پرستی کے کیندر سمجھے جاتے تھے۔
سوامی دیانند نے اُن کو وحدانیت والوہیت کا جامہ پہنایا۔ وہ وید
جو دیوتا اور برہما کے قصے کہانیاں اور راجاؤں کے کرشمی نامے نہ رہے بلکہ
سفی نیاد ودیا اور پدارتھ ودیا کے بھنڈار بن گئے۔

جو لوگ کہ ویدوں کی تعلیم کو مکروہ کہہ کر ان سے متنفر اور مجتنب ہو کر انجیل
قرآن کے پیرو بن رہے تھے۔ اُن کی اب آنکھیں کھلیں۔ اُن کو معلوم
ہوا بیشک ہماری سخت غلطی وحماقت تھی کہ ہم نے بلا دیکھے بھالے
اُن سے دوشت کیا پس اب تو ہر ایک مجتہات رہت پرشش ویدوں
کی طرف قدامت اور عبودیت کا قائل وماٹل اور حامل ہوا۔ جیسے
اس کا نام سوامی دیانند نے آریہ سماج رکھا۔ اسمیں شک نہیں کہ یہہ شبد
ایک اجنبی کو نیا معلوم ہوتا تھا اس سبب سے اس شبد کی مخالفت شروع

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوئی - سوامی جی کے خیالات اور وید کے بھاشیہ پر نکتہ چینی کرنے
کسی کو جرأت نہیں مگر آریہ سماج شبد کو سنکر انکی جاتی کی آدمی چونک
اور اپنی آتما کا نہیں کرکے انکی مخالفت پر ڈٹ گئے - جو لوگ کہ فی زمانہ
غرضی - خود پرستی - خودستائی اور خودنمائی کے پتلے بن رہے تھے
کا سد بازاری دیکھ کر سوامی دیانند کا مشن انکی آنکھوں میں خار معلوم
لگا - ان کوتہ اندیشوں نے یہہ محسوس نہ کیا کہ اُس مہاپرش نے ہمارے
کی رکھشا کرکے اُن کی عظمت والوہیت کے آگے ہزاروں کو جھکا
انکی سکومیت اور موہیت کے آگے کسی پچھپہ ور کھشس کو سر اٹھانے کی
نہیں رکھی - مگر اُن کو اپنے طمع نفسانی سے سروکار تھا - اگرچہ ایسے
بہت جگہ آریہ سماجیں ستھاپن کردیں اور اپنا مشن بذریعہ تقریر و تحریر
کچھ شائع کرلیا - لیکن اُسکی زندگی کی بہت ضرورت تھی - ابھی اُس
کی اشد حاجت تھی - اُس کو پتھروں کا کھنڈن کرنے والے دا
آگے بڑھتے ہوئے خود کھنڈن ہوگئے اور کسی طرح سے اُس
سے پرہیز نہ کرسکے ؛

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

الغرض سوامی جی سے سچائی کی لہر سے گیروسرم کے میدان میں اس
سے جھگڑتے ہوئے اپنی جان دی یہ شیر مرد شیر کی طرح میدان میں گرجتا رہا اور اس
کی پرشوں کی گیدڑ بھبکیوں کی ذرا پرواہ نہیں کرتا تھا - دنیا کے سب
سے تیز اسکی آواز دگج سنکر تھر تھر کانپ رہے تھے کہ کہیں ہم سبکو
پانی نہ بنا دے - آخر کار اکتوبر ۱۸۸۳ء میں اجمیر نگر میں یہہ مہارشی
آریہ سماج کی بھینٹ ہوا اور آریہ سماج کی تاریخ میں یہہ پہلا شہید
ہوا جو دھرم کی اوپر بلی دان ہوا - یہہ وہ شور بیر تھا کہ جس نے راج پرلات
کی سنگھاسن پر بیٹھنے کو تلانجلی دی لاکھوں اور کروڑوں روپے پر تف
کی لیکن اپنے مشن کو نہ تیاگا - اپنے کام کو جو سچائی پر مبنی تھا
نہ چھوڑا - ڈنڈے - سونٹے اور اینٹوں کی بارش اپنے جسم پر
برداشت کی - لیکن اپنے مشن کو پھیلانے سے باز نہ آیا - اس شریمان
مہارشی پرمیش کی شہادت نے آریہ سماج کو سخت دھکا لگایا
ہر ایک شہر میں کہرام مچگیا - یہہ دیوالی کا روز آریہ سماج کی ہسٹری میں
پہلا دن ہے جو قابل یادگار رہیگا ؛

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوامی جی کا متن سب الفوز کے لئے اگرچہ کوئی ایک آدمی اس نہ ازلی لیاقت نہیں
تہا اور نہ اس قابل کوئی پرش تہا کہ اس کی عظیم الشان فتوحات کا انہوں
کافی طور پر کر سکتا لیکن پہر بھی "جتنے جتنے کی لکڑی ایک جتنے"
کے مسئلہ پر سینکڑوں پرشوں نے اپنے تئیں اس فتح کے سہیلی
کے لئے مستعد ظاہر کیا ۔

بعض نے اُن کے جیون چرتر لکہنے کے لئے قلم اُٹہائی
بعضوں نے اُس کی مدہرہانی کی تقلید کی اور لوگوں کے کان تک
پہونچانے کی کوشش کی سینکڑوں نے اُس کی ہمت
اور محنت کی پیروی کی بعضوں نے اُنکی دھارمک سپرٹ
خوش اسلوبی ہمدردی ۔ سودیش بہگتی کی عینک پہنی
لیکن ایک ایسے مہاتما نکلے ۔ جنہوں نے سوامی جی کا جیون چرتر
اپنی زندگی میں لکہنے کی کوشش کی جس نے چاہا کہ سوامی جی کے
اعمال ۔ افعال ۔ اور اقوال کو اپنے جسم ۔ تن اور روح پر گہٹایا جاوے
نے بہت کوشش کی اور کسی درجہ تک کامیاب بھی ہوا لیکن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جدوجہد میں یہاں تک منوالا ہو گیا کہ اس کو اپنے شریر و جسم کی بھی
ہوش نہ رہی - اس نے سوامی جی کے آتمک اور دھارمک جوش
کو اپنے جیون میں لکھنے کی کوشش کی لیکن شوک کہ اسکے شاریرک گنوں کو اپنے پردے
پر نقش کرنیکا خیال تک نہ کیا نتیجہ یہہ ہوا کہ وہ مہاتما سوامی جی کی جیون چرتر کو
اپنی زندگی میں لکھتے لکھتے بلی دان ہو گیا وہ مہاتما پنڈت گورودت ودیارتھی
تھا جس نے باوجود یونیورسٹی کے موجودہ سلسلہ تعلیم کی چوٹی پر پہونچنے
اپنے نیتی ودیارتھی لکھدیا جس نے انگریزی راج کے مہاودیالے کے علوم کا
ماسٹر ہونے کے باوجود بھی اپنے نیتی معلم ظاہر کیا - افسوس جسکا نام زبان
پر آتے ہوئے آنکھوں سے آنسو آجاتے ہیں اور جگر ٹکڑے ٹکڑے ہوتا ہے شوک کہ ۱۹ مارچ
۱۹۰۱ء کو سیاح نے اپنے ہاتھوں سے شمشان بھومی میں اس کے شریر کو دگدھ کیا
یہاں گورودت نے سوامی جی کی زندگی کو اپنی روح میں لکھنے کی کوشش کی
ساتھ ہی ایک اور دھرم کا پتلا سوامی جی کی سوانح عمری کو قلمبند کر کے
آگے آنے والوں کے آگے اُن کی متانت لیاقت - ملت اور دھارمک پراپکار کا
نقشہ کھینچ رہا تھا - جسکی دلی خواہش تھی کہ سوامی جی جس راستہ سے گذر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کر پرماتما کے مہانند دھام میں پہونچا ہے اُس سڑک اور سوامی
جی کے نقش قدم کا مفصل اور منور خاکہ راہ رواں و مسافران دنیا کے
لیے کھینچ تاکہ دیگر مسافران اس سنسار کے لق و دق بیابان میں بھٹکتے
نہ پھریں اور آوارہ گردی میں ساری زندگی کو تلف نہ کریں۔ یہہ مہاتما پنڈت
لیکھرام آریہ مسافر تھا۔ آپکا اصلی نواس استھان ضلع جہلم تھا۔ لیکن جنم
کھیوڑہ ضلع راولپنڈی تھا۔ پہلی پہل محکمہ پولیس میں آپ بھرتی ہوئے مذہبی خیالات
کا جوش پہلے سے دلمیں تڑپتا تھا۔ تحقیقات کی مادہ کو اتما کے
دودھ سے پیا تھا۔ بھگوت گیتا کو بڑے شوق و پریم سے حفظ کیا اور اُسکی کی
پاٹھ کرتے تھے لیکن سوامی جی کی زندگی نے اُس کی زندگی میں بڑا دھکا دیا۔
آریہ سماج کا لکا بھگت بنگیا ملازمت کو خیرباد کہکر آریہ سماج کی خدمت
کمربستہ ہوگیا آریہ گزٹ فیروزپور کی ایڈیٹری کا کام اپنے ذمہ لیا اور آریہ گزٹ کی
اشاعت و قدر بہت بڑھ گئی بلکہ اُس زمانہ میں آریہ گزٹ نے آریہ
سماج کے مشن کی اشاعت میں بڑی بھاری امداد دی +

ویدک دھرم پتر کا۔ آریہ سماچار میرٹھ۔ آریہ سماچار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ریلی کانفرنس ہند میرٹھ۔ ست دھرم پرچارک جالندھر شہر۔
ہارت۔ صدر لاہور وغیرہ میں بھی اپنے بڑے عمدہ وچیدہ چیدہ مضامین
سے لوگوں کو مستفیض و مفید کیا۔ آپ کا ہر ایک آرٹیکل علمی تحقیقات
گہری دریافت سے مملو و مسمون ہوتا تھا۔ حسب آگیا شیرومنی آریہ پرتی
ھی سبھا پنجاب پھر آپنے سوامی جی کے جیون چرتر کو دستار پوربک
سطیر کرنے اور مادہ جمع کرنے کے لئے کمر باندھی۔ اس عرصہ میں آپنے
ہندوستان کے بڑے حصہ کی سیاحت کی اور جہاں سے سوامی
دیانند کی زندگی کے متعلق حالات میسر ہو سکے قلمبند کئے۔ دوپہر کی کلکتی گرمی
کا دابیں۔ تمازت آفتاب میں حدت گرما میں راجپوتانہ کے ق ودق جنگلوں
میں سوامی جی کے جیون چرتر کے حالات تفتیش کرتے رہے۔ بعض
قصبات و دیہات میں بعض موقعہ پر بے آب و دانہ بعض موقعہ پر
آب چنے چبا کر سوامی جی کے حالات کے کھوج لگانے کے لئے مستعدی
سے کام کیا۔ ساتھ ہی اپدیش کا کام بھی برابر جاری رکھا۔ اہل
اسلام عیسائیوں و دیگر مت متانتروں کے بیجا حملوں کے ترکی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بہ تُرکی جواب دیتے رہے اور اپنے دھرم کو ڈٹ کر کرنے کے لئے ایک لمحہ
پیچھے قدم نہ رکھا۔ پیادہ پا چلنے کو تیار۔ ٹٹو یکے پر سوار ہو کر نہ سردی کا ڈر نہ گرمی
کا خطر جہاں شاستر ارتھ کے لئے ضرورت پڑی۔ پنڈت جی مستعد
تھے اور اپنی صحت کی بھی پرواہ نہ کر کے اپنے سچے مشن کو سر کرتے تھے
جہاں تک اہل اسلام نے مادی حالت میں آریہ ورت کو تہیر۔ تلوار۔ تفنگ
و دیگر ہتھیاروں سے لوٹا مندروں کو برباد کیا۔ دھرم سالاؤں کو مسجدیں بنایا
ہندوستان کے بڑے عالیشان مکانوں کو لوٹا۔ ملک کو تاخت و تاراج
کیا۔ ہزاروں اور لاکھوں کو بزور شمشیر حلقہ بگوش بنایا اور اپنے مذہب پر لانے
کے لئے جد و جہد کی وہاں آتمک دنیا میں بھی اسلامیہ مت نے بڑا شور و شر
مچا رکھا تھا۔

ویدک دھرم کی سرپرستوں کو غفلت کی نیند میں سویا ہوا پا کر مسلمان نے
قرآن روپی بجر سے اور حدیث روپی کہڑگ سے وید روپی قلعہ کو گرانا
چاہتے تھے۔ قلعہ کو تو کیا گرانا تھا اس کے گراتے ہوئے تو ان کے ہتھیار
کند ہو گئے۔ البتہ جن ہندوؤں نے یا آریہ سنتانوں نے وید روپی قلعہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سے نکل کر جھونپڑیوں اور نئے چھوٹے چھوٹے مکانات میں سکونت
اختیار کی تھی آخر کار انہیں جا چھپا پایا اور کم از کم اُن پرشوں سے ہریدوں کو
ڈانواں ڈول کر دیا جو کہ ویدروپی قلعہ کی زینت و سجاوٹ کو اچھی طرح نہیں
جانتے تھے۔ جنہوں نے اپنی آنکھ سے اُس کے ستونوں کی جڑھ اور
ستونوں کے اندرونی مادہ و مصالحہ کو نہیں دیکھا تھا۔ وہ نہیں جانتے
تھے کہ آریہ سماج روپی قلعہ کے ایک ایک ستون میں ہیرے۔ موتی۔
لعل۔ پکھراج اور عقیق جڑے ہوئے ہیں اُنہوں نے صرف ناواقف
آدمیوں سے سُن رکھا تھا کہ اِس قلعہ میں عفونت اور غلاظت پھیلی ہوئی
ہے اور اِس قلعہ میں رہنے والے اکثر مریض ہو جاتے ہیں۔ ہر چند
اسلام نے کوشش کی کہ ہندو قوم کو اُس قلعہ سے نکال کر اپنے
نئے ریت کی نیوں والے مکان کی لبھاوٹ پر موہت کرے۔
اور اپنے جھنڈے کے نیچے لاوے مگر اُنکی ساری محنت و کوشش
کا مقابلہ کرنے کے لئے پہاڑ پنڈت لیکھرام کھڑا ہوا۔ اُس نے
اسلامیہ ہتھیاروں کا ایسا مقابلہ کیا اور ویدروپی کھڑگ کو ہاتھ میں لیکر ایک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہی متقس نے اُن کے ہتھیار کُند کر دیئے اُنکی ہمتیں پست کر دیں اور ان
سب کو دُم دبا کر میدان سے فرار ہونا پڑا۔ جب اسلامیہ مذہب نے دیکھا کہ ہمارے
مذہبی ہتھیار اس مرد کو پراجے نہیں کر سکتے۔ جب اُنکو یقین ہو گیا کہ یہہ شور
بیر رسی کے ہتھیاروں سے اُن کے ملک کو چھینو جاتا ہے اور اُن کے
اسلامیہ مذہب کی دھول اُڑا رہا ہے تو اُن کو کوتہ ہتھیاروں پر اُترنا پڑا۔
چنانچہ ایک مسلمان اس کام کے لیئے آمادہ ہوا کہ کسی نہ کسی طرح سے اس
بہادر کو جہاد کا مزہ چکہانا چاہیئے۔ تاکہ پہر کوئی آدمی اسلام کا مقابلہ کرنے
لیئے جرأت نہ کرے۔

جہاد اور غازی کے الفاظ تو اسلام کے خون میں مرکب تھے ہی
ایک مسلمان اس کو ثواب عظیم سمجہہ کر اور بہشت حاصل کرنے کی امید
سے خوش ہو کر پنڈت جی کی شرن میں آیا۔ فریب شاچال سے اپنے
مذہب کے برخلاف کچہہ ٹیکہ آریہ دھرم کی مدح سرائی کرنے لگا۔
نمک حرام اور پرلے درجہ کے بیوفا کو پنڈت جی کے روبرو تسلیم
کرنا پڑا کہ میرا مذہب جہوٹا ہے میں آریہ مذہب دین پرویش کیا چاہتا ہوں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

الغرض پنڈت جی کو خنجر لگا کر اس بات کا کافی ثبوت دیا کہ اسلامیہ دھرم کی بنیاد فریب چال اور دھوکا دہی ہے اس نے اس بات کا کافی ثبوت دیدیا کہ جیسا اسلامی مذہب کے خدا نے حضرت محمد صاحب کو بچانے کے لئے اس غار کے اوپر جہاں حضرت جا چھپے تھے۔ مکڑی کا جالا تان دیا تھا تاکہ محمد صاحب کے متلاشی سمجھ لیں کہ ایسی غار میں جہاں تک عنکبوت کا جالا لگا ہوا ہے کوئی فرد بشر نہیں رہ سکتا۔ جب یہہ محمدی خدا کی چالبازیاں ہیں نہ صرف یہہ بلکہ اسلامیہ خدا کی پرلے درجہ کی شرارتیں چالیں اور روبہ سازیاں ہم ایک الگ کتاب میں مفصل طور پر دکھلا دینگے جب حضرت خدا کا یہہ حال ہو تو اس کے چیلوں۔ سرکاروں اور ماننے والوں کی حالت کیوں ویسی نہو۔

(۴) پنڈت جی نے اسبات کا ثبوت اپنے کرتب سے دیدیا ہے کہ اسلامیہ مذہب کے پاس پنڈت جی کو فتح کرنے کے لئے قرآن کی دلیل۔ حدیث کی طاقت۔ قرآنی خدا کی علمیت۔ سائنس فلسفہ اور سمجھ کافی نہیں ہے۔ پنڈت جی کے قاتل اور قتل کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سازش کرنے والے جب اُس کے مقابلہ میں کسی طرح سے اپنے الہام اور خداوند پیغمبر کی طاقت کو نہ دکھلا سکے تو اُن کو کرنہ ہتھیاروں پر اُترنا پڑا۔

(۲) پنڈت جی کی شہادت نے اس بات کا ثبوت دیدیا کہ آریہ سماج کا مشن ویدک دھرم کے مخالفین کو تلوار یا جہاد کی دھمکی سے آریہ سماج کی طرف لانا نہیں بلکہ اُنکو منتر کی گناہ سے دیکھتے ہوئے بذریعہ ایشوری گیان کی مہربانی کے قابو فتح کرنیکا ہے۔ اُن کی سختیوں و دشنام دہی اور دھمکیوں کو سہتے ہوئے بھی اُن کو وید روپی امرت پلانا ہے۔

پس جو نتائج کہ پنڈت جی کی شہادت سے ظہور میں آئے ہم اُن کو سچے قلم بند کرکے پبلک پر ظاہر کرتے ہیں کہ جو ایشوری مارگ پر چلنے والے پرش ہوا کرتے ہیں وہ نہ صرف حین حیات میں اپنے ست کا نتیجہ دکھلا کر لوگوں پر اپنا اثر جماتے ہیں بلکہ مرتے سمیں بھی اُن کے آخری دم تک پبلک کے لئے مفید ہوتے ہیں۔ اُن کے اُکھڑے ہوئے سانس بھی دلوں کو چیر کر اپنا حلقہ بگوش بناتے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سماج

(۱) جہاں ایک طرف پنڈت لیکھرام جی کی شہادت نے آریہ سماج سے ایک لہلہاتا ہوا پودا چھین لیا وہاں آریہ سماج کو اپنے مشن کے تکمیل کرنے کے لیے چوکنا۔ یعنے اب آریہ سماج اس کام کے لیے مستعد ہے کہ ایک ایسی کلاس کھولی جاوے جس میں چند اُپدیشک قرآن حدیث و دیگر اسلامیہ کتب کو تدریس کرے۔ اور شدھ سے اسلامیہ تھیالوجی کا کھنڈن کریں اور اہل اسلام پر ظاہر کر دیں کہ وہ تلوار کے زور سے اب اپنے مذہب کی جے نہیں لے سکتے بلکہ ویدک فلاسفی کے آگے انکو بہت جلد سر جھکانا پڑیگا۔ اگر آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب نے اس کام کو سمپورن کیا تو پنڈت جی کی شہادت کا یہ بہت عمدہ نتیجہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نکلا اور نکلے گا۔

(امر دوم) پنڈت جی کی شہادت اور وصیت نے آریہ
کو سبق سکھلا دیا کہ آریہ سماج کی ہستی تب ہی قایم رہیگی جبکہ آ
سماج تحریر کا کام بند نہیں کرے گی۔ بلکہ آریہ سماج کی روح اپنے سب
کی اصلیت و فضیلت کھولنے سے اور دیگر مت متانتروں
دکھلا دینے کے جلوہ کو مات کرنے سے زیادہ نشو و نما پا دیگی۔ اور آ
سماج کی جان و روح اسوقت بھی سوامی کرت آرش گرنتھ ہے
جس سے کہ ہر ایک مذہب والے کانپ رہے ہیں لیکن آریہ سماج کی
روح تب ہی قایم و زندہ رہیگی جبکہ آیندہ دیگر حملوں اور حملہ آور
کے مقابلہ میں یہہ سوسائٹی اپنے تئیں کمزور نہیں ظاہر کریگی۔

(امر سوم) پنڈت جی کی شہادت کا یہہ ایک بڑا بھاری
عملی نتیجہ ظہور میں آیا کہ آریہ سماج کے مقابلہ میں کوئی منطقی دلیل
کرنے والا اور اپنے مذہب کو سچا یا سماوی کہنے والا کھڑا نہیں
ہو سکتا۔ جس قدر سخت حملے آریہ سماج پر ہوئے وہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہندو شاستروں۔ پُرانوں اور آریہ سماج کے غلط فہمیدہ وغلط بیان شدہ اصولوں پر پکشپات اور تعصب کی ندی میں بہنے سے ہوئی کوئی نرپکشپات ہوکر راستی کی بجر ہاتھ میں لے کر آریہ سماج کے کسی وکیل کے سامنے نہیں آیا۔

(امر چہارم) پنڈت جی کی شہادت مخالفین کی طرف سے اعلیٰ درجہ کی کمینگی۔ فریب۔ چالبازی اور بزدلی ظاہر کرتی ہے حالانکہ پنڈت جی کی طرف سے اعلیٰ درجہ کی صداقت۔ بشواس۔ نیک نیتی۔ ایمانداری اور دھرم پر درڑھ بشواس کا ثبوت دیتی ہے اور اس سے ایک دیانتدار و راستی پسند آدمی یہ نتیجہ نکالنے سے باز نہیں رہ سکتا کہ آریہ سماج ہی ایک ایسا گروہ ہے جو نہ صرف راستبازی اور ایشور پرستی کا پُتلا ہے بلکہ اپنی گورنمنٹ کا اعلیٰ درجہ کا وفادار۔ گورنمنٹ کے ادھین۔ اور اُس کے قانون انوسار کام کرنے والا ہے۔ جہاں اسلامیہ اخباروں نے سلطان روم کے حق میں سخت سے سخت مضمون لکھے۔ اپنے مسلمان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھائیوں کو جہاد کے لئے کمانیہ آمادہ کیا - لاہور میں نوٹس گمنام چسپاں کرائے کہ ہر ایک مسجد میں سلطان روم کے حق میں دعائیں پڑھی جاویں آریہ سماج کے برخلاف "اُلٹا چور کوتوال کو ڈانٹے" کی مثال گورنمنٹ کو بہکانے اور ورغلانے میں کوئی دقیقہ باقی نہیں چھوڑا - وہاں آریہ سماج نے ڈیفنس کے لئے ذرا بھی قلم نہیں اُٹھائی بلکہ اپنے معمولی فرض کو سرانجام کرتے ہوئے ملک اور منشیہ جاتی کی خدمت کے لئے ویسے ہی مستعد طیار رہے اور کسی طرح کا بیجا جوش وخروش عمل میں نہیں آیا۔

(**اپرنچم**) پنڈت جی کی شہادت نے سب سے بڑا نتیجہ یہہ پیدا کیا کہ آریہ سماج کی ہر دو پارٹیاں جو کہ ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کے لئے جد وجہد کر رہی تھیں اور منشیہ چکھشو سیمک مہے کو وعظ کرتے ہوئے بھی ایک دوسرے کو محبت کی نگاہ سے نہیں دیکھتی تھیں - اس شہادت سے شیر وشکر ہو گئیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس شہادت نے آریہ سماج کی ہسٹری کو قابل یادگار بنا دیا۔ جو دنیا کی ہسٹری کے کسی صفحہ پر ایسا پہلے تعلیم نہیں ہوا ہوگا کہ کسی مذہب کے دو فریق جو چار پانچ سال تک باہمی کشمکش میں مبتلا رہے ہوں بھائی بہائی کی طرح باہم ملجاویں۔

(امر ششم) پنڈت جی کی شہادت نے آریہ سماج کی ہسٹری کو چمکیلا کر دیا اور بھید دکھلا دیا کہ ست کی متلاشی اور لوگوں کو سدھارنیوالے اپنی جان پر کھیل کر کام کرتے ہیں اور کام کرنے کو مستعد ہیں۔

آریہ سماج صرف زبانی جمع خرچ کرکے سچائی پھیلانا اپنا فرض نہیں سمجھتا بلکہ اپنے جسم کی مطلق پرواہ نہ کرتے ہوئے آتما کو امر مانتے ہوئے اپنے مشن کی اشاعت میں کوشاں ہے۔

(امر ہفتم) پنڈت جی کی شہادت نے آریہ سماج میں ہوشیاری و پھرتی ڈالدی ہے سوئے ہوئے بہائیوں کو جگا دیا غفلت میں بیٹھے ہوئے پرشوں کو تیز کر دیا۔ سست دلوں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چست کردیا۔ مردہ دلوں میں ترویج اور زندگی پھونک دی۔ نفاق کی اگنی کو نرو کرکے باہمی اتحاد۔ پریم اور پرشارتھ کا مادہ ڈال دیا۔ سنگدلوں کو نرم کردیا اور دکھلا دیا کہ آریہ سماج کو اپنا مشن پھیلانے کے لئے کن کن مصائب و شدائد و نوائب کا مقابلہ کرنا پڑیگا +

امرتسر - پنڈت جی کی شہادت نے صرف اسلامیہ مت کے کہنڈن کا خاتمہ ہی نہیں کردیا بلکہ اُن کے خون کے ایک ایک قطرہ سے ایک ایک لیکھرام پیدا ہوگا۔ اور وہ دن اب جلد سر پر آنیوالا ہے کہ اسلامیہ تلوار اس قدر لیکھراموں کو قتل کرتے کرتے کند ہوجاوے گی اور آریہ سماج کے کے آگے سر جھکا دیگی۔ آریہ سماج ایک مبارک سوسائٹی ہے جس میں ایسے آدمی پیدا ہوئے اور پیدا ہو رہے ہیں کہ ست کے لئے اپنی جان نیوچھاور کریں۔ پنڈت جی کی خنجر زدہ شکل دیکھ کر یا سُن کر سینکڑوں نئے پُرش

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ان کا مشن لینے کو مستعد ہوں گے ۔

الغرض پنڈت جی کی لاش کا ہون ہونا اگنی کُل راجپوتوں کے ہون کے قصے کی طرح ہے کہ ایک ایک راجپوت کے مرنے سے چار چار نئے پیدا ہوئے ۔ یا راون کے سر والی مثال کی طرح کہ ایک ایک سر کے کٹنے سے نئے سر نکل آتے تھے ۔ جب تک کہ اُس کا اصل سر جس میں امرت تھا نہیں کاٹا گیا ۔

پس جب تک کہ آریہ سماج میں ویدروپی ست کا بل ہے آریہ سماج کے معتقد سیکڑوں اور پیدا ہوں گے اور گمراہوں کو بذریعہ تقریر و تحریر بذریعہ پیار محبت و نرمی راہ راست پر لانے کی کوشش کریں گے اور پرماتما کا دیا ہوا گیان ویدروپی اُن کو چکھا کر اپنا ہم رفیق بنا کر پرماتما کے مہا آنند راج میں لے جاویں گے اور اُن کو شانتی و موکھش کا شربت پلاویں گے ۔

Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

امر نہم - پنڈت جی کی شہادت نے آریہ
کو بتلا دیا کہ جہاں دنیا کی مذہبی سوسائیٹیوں چاہے مذہبی
فرائض اپنے اپنے خیالات کے ایک دوسرے کے
مخالف کیوں نہ ہوں مگر انسانیت کے لحاظ سے ایک
دوسرے کے ساتھ ہمدردی کرنے کو اپنا انسانی فرض
سمجھتے ہیں - جہاں آریہ سماج کے ساتھ پرانھو عیسائی
اور ہندوؤں نے اس موقعہ پر اعلیٰ درجہ کی ہمدردی کی
وہاں اسلامیہ بزدیالو قوم نے اُلٹا - پنڈت جی کی پاک
زندگی پر عیب - اتہام اور الزام لگانے میں بھی کوئی کمی
نہیں چھوڑی اور اگر مہارانی وکٹوریا یا برٹش گورنمنٹ کا راج نہ
تو نہ معلوم کس قسم کی دیگر حرکات کا مرتکب ہوتے کسی نے
کیا اچھا لکھا ہے ؎

درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت میں کچھ اس سے کم نہ تھی کروبیان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اخیر میں آریہ بھائیوں کی سیوا میں التماس ہے کہ وہ پنڈت جی کی شہادت سے سبق سیکھیں اور اُن کے جیون چرتر کو صرف کاغذی دفتر میں رکھنے کی کوشش نہ کریں بلکہ اپنے جیون اپنے روح میں اپنی اُنتی میں اُن کے جیون کو لکھ کر پبلک پر ظاہر کریں اور اپنی عملی زندگی سے عوام الناس کو ثبوت دیں کہ آریہ سماج کا مشن قتل کے واسطے قتل نہیں ہے۔ موذی کے واسطے موذی بننا نہیں ہے۔ بلکہ وید منتر کی آگیا پر کہ یو اسمان دوشٹیم دیم دویشٹ مسم دو جہیے دہما۔ دیعنے اپنے سے دوش کرنیوالوں کے اپرادھیوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اُن کو ست مارگ پر لانے کے لئے اپنی مدھر بانی سے کام لیں اور جہاں تک ہو سکے اپنے شدھ اچرن کے بل سے اُن کو فتح کریں کسی نے کیا خوب کہا ہے

بڑے موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا
پلنگ و اژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا ؎

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پس اپنے میں جت اندری بنا کر لوگوں پر اپنی عملی زندگی کی
ثبوت ظاہر کریں اور اُس مارگ پر چلنے کے لئے اور اپنے متروں
سجنوں۔ رشتہ داروں۔ ہم جنسوں بلکہ شترؤں کو بھی لے چلنے
کی کوشش کریں جو سوامی دیانند ہمارے لئے ظاہر کر گیا جس
راستے سے کہ پنڈت گورودت چل گیا جس راستے پر کہ
لیکھرام چلتا رہا۔ ہم اگر اُن کے نقش قدم کی پیروی کرینگے
تو دنیاوی مصیبتوں اور گورکھ دھندوں میں بھٹکتے نہیں پھرینگے
بلکہ آنند پور مُکت پرماتما کے راج میں اُس مہا آنند کے
بھاگی بنیں گے۔

اپکا سیوک

جمنا داس

لیکھرام میموریل فنڈ کو مت بھولو!

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دھرم کا روپ اور سروپ

یعنی

دھرم کی بیرونی اور ظاہری فارم (صورت) اور اندرونی سیرت

از

پنڈت شیوناتھ شاستری ایم۔اے

مشہور پرچارک اور لیڈر سادھارن برامھ سماج

جسکو

شردھے پرکاش دیوجی پرچارک برامھ دھرم

نے

بنگالی زبان سے اُردو زبان میں ترجمہ کیا

برامھ سمت ۷۳ ——— نومبر سنہ ۱۹۰۲ء

مطبوعہ رفاہ عام سٹیم پریس لاہور

CC-0. In Public Domain. Panini Kanya Maha Vidyalaya Collection. Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اُصولِ براہمہ دھرم

(۱) کُل کائنات کو پیدا کرنے والا ایک پرماتما ہے جو کامل ابدی اور لاثانی ہے ؛

(۲) وہ قادر مطلق۔ علیم۔ عادل۔ پاک۔ محبت کُل۔ ہر جگہ حاضر و ناظر ہے ؛

(۳) رُوح انسانی غیر فانی اور لاانتہا ترقی کرنے کی قابلیت و خاصیت سے مشرف ہے ؛

(۴) پرماتما سب کا باپ ہے اور سب مرد و عورتیں روحانی آزادی و دھرم جیون حاصل کرنے کے استحقاق میں برابر ہیں ؛

(۵) اپنی زندگی میں اعتدال اور کل مخلوق کے ساتھ اتحاد رکھنا رُوح کی علتِ غائی ہے ؛

(۶) اِس علّت غائی کے موافق عمل کر کے رُوح اپنے اور اَوروں کے لئے مفید ورنہ مضر بنتی ہے ؛

(۷) سادھو۔ مہاتما اور دھرم پُستکیں دھرم جیون حاصل کرنے میں ایک حد تک مددگار ہونے کی وجہ سے شردھا اور تعظیم کے لائق ہیں مگر وہ مُکتی حاصل کرنے کا کامل ذریعہ نہیں ہیں ؛

(۸) روحانی عبادت اور پرماتما کی مرضی کے موافق خیال کلام اور عمل کرنا ہی سچّی نجات ہے ؛

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دھرم کی بیرونی اور ظاہری فارم (صورت) اور اندرونی سیرت

دھرم کی مختلف اور طرح طرح کی بیرونی فارمز (صورتوں) کو دیکھنے کے لئے ہم کو کسی اور جگہ جانے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ یہ بھارت ورش ہی مختلف دھرم سمپردائوں (مذہبی فرقوں) کے سادھن کا ایک بہت وسیع میدان ہے۔ اِس مُلک میں وحشی قوموں کی پریت پوجا سے لیکر شایستہ قوموں کی ایک اور لاثانی ایشور کی پُوجا تک دھرم کی تمام ظاہری صُورتیں اور اُس کے سادھن کے طریق موجود ہیں۔ درحقیقت اِنسانی رُوح میں دھرم بھاؤ کا ظہور اور بکاش اور اِنسانی سوشیل رسوم اور رواج کے ایوولیوشن (بکاش) کا ثبوت جیسا ہمارے مُلک میں دیکھا جاتا ہے اور اُس کا تجربہ جیسا اِس ملک میں کیا جا سکتا ہے ایسا کسی اور جگہ نہیں پایا جاتا ؂

آج کل بھی اِس مُلک کی پہاڑی قوموں میں پریت پُوجا کا رواج اور تعلیم یافتہ اور عالم لوگوں میں ایک اِیشور کی پُوجا دیکھی جاتی ہے۔ اِس واسطے جو لوگ دھرم بھاؤ کے آغاز اور اُس کی ترقی کے بارے میں واقفیت حاصل کرنا چاہتے ہوں۔ اُن کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ بھارت ورش کی تمام قوموں کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مذہبی اور سوشیل تواریخ پر غور و فکر کریں ؛

یہ ایک نہایت دقیق اور مشکل سوال ہے کہ ویدک زمانہ کے جگ اور ہون کی رسوم اور عناصر پرستی اور اُپنشدوں کے زمانہ کے برہم گیان کی دونو دھاروں کے اندر سے جو عرصہ دراز سے اِس مُلک میں بہتی چلی آتی تھیں۔ کِس طرح سے بُت پرستی کا ظہور ہُوا۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ بُودھ دھرم کے ظہور کے بعد اُس کی مثال اور اُپدیشوں کے زور اور اثر سے بھارت ورش کے لوگوں کے دماغ میں بُت پرستی کا خیال پیدا ہوا۔ اور اُسی وقت سے اُس کی ترقی ہوئی ؛

اِس میں کچھ شک نہیں کہ بودھ دھرم کے ظہور کے بعد دیوی دیوتوں کی پرستش نے بہت ترقی کی اور بہت کچھ زور پکڑا تھا۔ لیکن مشہور فاضل بابو اکھے کُمار دت کا کہ جو بھارت ورشیہ اُپاسک سمپردائے نامی کتاب کے مصنّف ہیں خیال ہے۔ کہ سنہ عیسوی سے چھ سو برس پہلے اس مُلک میں شیو کی پرستش جاری تھی۔ پس اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ مہاتما بُدّھ کی پیدایش سے پہلے بھی کسی نہ کسی صورت میں دیوی دیوتاؤں کی پُوجا اِس مُلک میں مُروّج تھی۔ یہاں یہ بتلانا مقصود نہیں کہ کس طرح سے بھارت ورش میں بُت پرستی شروع ہوئی۔ اور کیونکر اُس نے ترقی کی۔ بلکہ مختصراً یہ ظاہر کرنا منظور ہے کہ اُس بُت پرستی نے کیا کیا شکل قبول کی تھی ؛

بھارت ورش کے حصّہ آریہ ورت میں بُت پرستی کا ظہور تین فرقوں یعنی شیو۔ ویشنو اور شاکت کے درمیان ہُوا تھا۔ دکھّن میں ایک اور فرقہ بھی پیدا ہوا تھا جس کا نام گان پتیہ ہے۔ یہ لوگ گنپتی یعنی گنیش کی پرستش کرتے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آریہ ورت میں بھی مذکورہ بالا تین بڑے فرقوں میں سے شیو سب سے پرانا فرقہ ہے اِس کے بعد کا ویشنو فرقہ اور سب سے آخر کا شاکت فرقہ ہے۔ فرقہ شیو کے لوگ اکثر شنکر اچارج کے پیرو ہیں۔ اِس کی بھی شاخ در شاخیں ہیں۔ اور اُنکے اندر مختلف سادھنوں کے مختلف طریق ہیں۔ مہاتما چیتن کے ظہور کے بعد صوبۂ بنگال کے ویشنو اُن کے پیرو بن کر مختلف شاخوں میں تقسیم ہو گئے۔ اُن کے سادھن کے طریق میں بھی اختلاف ہے ؛

صوبۂ بنگال میں شاکت مت والوں کی تعداد بھی کچھ کم نہیں۔ اُنکے سادھن کا طریق تنتر شاستر کی تعلیم کے موافق ہے۔ اُس کا خاص طور پر ذکر کرنا چنداں ضروری نہیں۔ مختصر طور پر اِتنا ہی کہا جا سکتا ہے۔ کہ بعض بعض تانترک سادھن پرنالی اس قدر پاپ آلودہ۔ ناپاک۔ گندہ اور خوفناک ہے۔ کہ اُس کا عام طور پر ذکر کرنا یا لکھنا ممکن نہیں۔ جب اُن تمام سادھنوں کا بیان پڑھنے میں آتا ہے تو اُس کے پڑھنے سے جسم کے تمام رونگٹے کھڑے ہو جاتے۔ اور دل میں یہ خیال پیدا ہو کر دماغ اِس چنتا میں غرق ہو جاتا ہے۔ کہ کیونکر دھرم میں اِس قدر ادھرم اور پاپ کی غلاظت داخل ہو گئی۔ اور قوم کی حالت کیونکر اسقدر زوال اور پستی کو پہنچ گئی کہ جس سے یہ سب ناپاک اور پاپ آلودہ سادھن پرنالی بھی دھرم میں داخل ہو کر اُس کا ایک جُز بن گئی!

خیر کچھ ہی ہو۔ شیو۔ ویشنو اور شاکت ان تینوں قسم کے مذہبی فرقوں میں جس جس طریق سے سادھن کیا جاتا ہے۔ موٹے موٹے طور پر وہ تین حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے ؛

(۱) بیراگ اور جوگ پردھان سادھن یعنی جس میں بیراگ اور جوگ کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سب سے بڑھ کر مقدم خیال کیا گیا ہے ؛

(۲) بھاؤ پردھان سادھن یعنی جس میں بھاؤ (گداز) کو سب سے بڑھ کر سمجھا گیا ہے ؛

(۳) کریا پردھان سادھن جس میں کام - کاج اور سیوا کو ترجیح دی گئی ہے ؛

ان تینوں قسم کی سادھن پرنالی کا بکاش اور ترقی ہندوستان کے تمام مذہبی فرقوں میں دیکھا جاتا ہے ؛

گرو نانک اور بھگت کبیر وغیرہ کے مذہبی فرقوں میں بھی اگرچہ وہ نسبتاً بُت پرستی سے خالی اور ایک ایشور کے ماننے والے ہیں - ان تینوں قسم کی سادھن پرنالی کا بکاش موجود ہے - نیز اس سادھن پرنالی کا بکاش صرف بھارت ورش کے ہندوؤں میں ہی نہیں - بلکہ عیسائی مذہب کے سادھکوں میں بھی پایا جاتا ہے - اور اُن میں بھی نہ صرف جنگل میں رہنے والے سنیاسی بھاوک اور کرمی تینوں قسم کے سادھک نظر آتے ہیں - بلکہ یہاں تک کہ جیسا عیسائی مذہب کے فرقوں کی سادھن پرنالی اور اُس کے سادھکوں میں باہم اختلاف ہے - ویسا اور بہت کم فرقوں میں ہوگا - اب بھی اگر عیسائی دھرم کی تواریخ سے ناواقف کوئی شخص اچانک یورپ میں جا کر بُت پرست رومن کیتھلک اور خدا پرست یونی ٹیرین کی سادھن پرنالی کی طرف نگاہ ڈالے - تو وہ کبھی بھی دونوں کو ایک دھرم کے لوگ خیال نہیں کر سکتا - باوجودیکہ دونوں ایک ہی دھرم کی شاخیں ہیں ؛

بُودھ دھرم اور مذہب اسلام کے سادھکوں میں بھی سادھن کے طریق میں فرق پیدا ہوا - اور اُن میں بھی اُس نے مختلف طرح کی صورت قبول کی ہے ؛

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہاں تک تو دُنیا کی شائستہ قوموں کے دھرم بھاؤ کی مختلف فارمز (بیرونی شکل وصورت) کا ذکر ہوا ؛

وحشی قوموں میں کتنا اور کس کس شکل میں دھرم بھاؤ بکاش ہوا ہے۔ اُس پر غور کرنے سے ایک عجیب حیرانی پیدا ہوتی ہے۔ مگر یہاں اُس کے مفصّل طور پر ذکر کرنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ مختصراً یہ ہے۔ کہ پتروں کی پُوجا اور پریت پُوجا ہی ان تمام قوموں کا پردھان سادھن ہے۔ اور پریتوں کی خوشنودی کے لئے یہ لوگ طرح طرح کی کارروائیاں کیا کرتے ہیں۔ ان کی تمام پوجا اور دھرم انوشٹھان کا سب سے بڑھ کر مقصد یہ ہوتا ہے کہ پریت کو خوش کرنے سے وہ اُن کو کچھ نقصان اور تکلیف نہ پہنچائیگا ؛

اِس طور پر دیکھا جاتا ہے کہ دھرم بھاؤ اور دھرم کی بیرونی فارمز انسانی تہذیب اور شائستگی کی ہر ایک تہ میں موجود ہیں اور یہ ایک نہایت تعجب خیز اور حیرت انگیز سوال ہے کہ ایسا کیوں ہے؟ اور کیوں انسان اِسکو اپنے دل سے دُور نہیں کر سکتا؟

دھرم بھاؤ کی تحریک سے اِنسان جو جو کارروائیاں کرتا ہے۔ وہ اور بھی زیادہ حیرانی میں ڈالتی ہیں۔ ہم نے اکثر بچوں کے کھیل کی جگہ پر جاکر اُن کے کھیل کو دیکھا ہے وہ کچھ مٹّی اور ٹھیکریاں وغیرہ لے کر اُن سے طرح طرح کے کھانے تیار کرتے اور جھوٹھ موٹھ آپس میں ایک دوسرے کو کھلا کر خوش ہوتے ہیں۔ اور وہ اس کھیل میں اس قدر دل لگاتے ہیں۔ کہ گویا اُس میں ہمہ تن محو ہیں۔ ہم اور تم جس نگاہ سے اُس کھیل کو دیکھتے ہیں۔ بچّے بھی اگر اُسی نظر سے دیکھتے ہوتے تو وہ کبھی بھی اُس کھیل کو نہ کھیل سکتے۔ اور نہ اُس میں خوشی ہی محسوس کر سکتے بلکہ یہ کہ کر کہ "ہم کیا کر رہے ہیں" اور ہنس کر وہاں سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اُٹھ کر بھاگ جائے۔ ٹھیک ایسے ہی اگر کسی اعلےٰ قوم کا ایک شخص آج انسانی سوسائٹی کی طرف نگاہ ڈالے۔ تو کیا دھرم کی کارروائیوں میں اسی قسم کا ایک بچّوں کا کھیل نہیں دیکھ پاتا؟ کیا وہ یہ دیکھ کر حیران نہیں ہوتا۔ کہ عمر رسیدہ لوگ گہری توجہ اور محویت کے ساتھ خیالی دُنیا میں رہ کر گویا ایک قسم کا کھیل کھیل رہے ہیں؟ وہ دیکھتا ہے۔ کہ ہندو سماج میں ایک ججمان کُشا گھاس کے اوپر ایک مُٹھی اَنّ کا پنڈ۔ کچھ پانی اور ایک گز یا دو گز کپڑا رکھکر خیال کرتا ہے۔ کہ یہی اَنّ۔ جل اور بستر پرکال میں پرلوک گت پتروں کو ملینگے۔ اور اُن سے اُن کی بھوکھ۔ پیاس اور کپڑے کی ضرورت دُور ہوگی۔ عیسائیوں میں عابد لوگ تھوڑی سی شراب ڈال کر اور ایک ٹکڑا روٹی کا توڑ کر خیال کرتے ہیں۔ کہ اِس سے مسیح کا خون اور گوشت بن گیا۔ اور ایسا سمجھ کر وہ اُس کو پیتے اور کھاتے ہیں۔ یہ سب کارروائی کیا ایک اعلےٰ اور گیانی آتما کے نزدیک مثل بچّوں کے کھیل کے دکھائی نہیں دیتی؟

دھرم بھاؤ ایک ایسی چیز ہے۔ کہ جو ایک عمر رسیدہ عالم شخص کو بھی بچّے کی مانند بنا دیتا ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ ایک عمر رسیدہ عالم شخص اپنی دونوں آنکھوں میں یقین نہ رکھ کر لوہے کی سیخوں سے اُن کی روشنی کو بجھاتا ہے۔ اور اپنے آپ کو انگ ہین کر کے دوسرے کے ہاتھوں میں سونپ رہا ہے۔ تو یہ نظارہ دیکھ کر دل کو کس قدر تکلیف اور دُکھ ہوتا ہے؟ لیکن ہائے! دھرم انسان کو اس قدر پیارا ہے۔ کہ جب ہی دھرم وشواس (ایمان) اور بچار شکتی (عقل) میں بروودھ (نفاق) پیدا ہُوا ہے۔ تب ہی اِنسان نے بچار شکتی کو اندھا بنا کر اپنے آپ کو گُروؤں کے حوالہ کیا ہے۔ نظر نہ آنے والی چیز کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لئے گرویدگی اور محویت ہی اُس کا سب سے بڑا کارن ہے۔ دھرم کی یہ عظمت ہے۔ کہ یہ اُس طاقت کو جو اِن بیرونی حواسوں کے ذریعے نہیں دیکھی جاتی اور نہ محسوس کی جاتی ہے۔ اُن چیزوں کے مقابل میں بھی جو بیرونی حواسوں کے ذریعے دیکھی اور محسوس کی جاتی ہیں۔ ہمارے نزدیک تر کر دیتا ہے۔ اور اُس کے اُچھّواس (گداز) سے دل فریفتہ ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ جیسے اندر جال شاعرانہ نظم کی جان ہے ویسی ہی اُسی گرویدگی اور محویت سے پیدا شدہ روحانی گداز دھرم کی بھی جان ہے۔ اسی واسطے دھرم کی اعلےٰ منزل میں شاعری اور دھرم بھاؤ مل کر دونوں ایک ہو جاتے ہیں۔ یہی باعث ہے۔ کہ دُنیا کا پُرانا دھرم بھاؤ شاعرانہ نظم میں ظاہر ہوا تھا۔ اور اسی وجہ سے کوِی (شاعر) اور رِشی دونوں شبد ایک ہی معنوں میں استعمال ہوتے ہیں ؎

پُورنماسی کی رات کو پورے چاند کے چاروں طرف بعض بعض دِن روشنی کا حلقہ (ہالہ) دیکھا جاتا ہے۔ اُس سے پورے چاند کی خوبصورتی اور شوبھا دوگنی ہو جاتی ہے ؎

موسم سرما کے شروع میں ایک ایک دِن درختوں اور بیلوں پر ایک طرح کی نیلے رنگ کی بھاپ دیکھی جاتی ہے۔ جس کے ذریعے وہ ایک عجیب و غریب خوبصورتی قبول کرتے ہیں۔ جو ہمارے دل کو موہت کر لیتی ہے۔ پورے چاند سے اُس روشنی کے حلقے کو ہٹالو۔ یا پرکرتی کے چہرہ سے اُسی نیلے رنگ کی بھاپ کے برقع کو اُٹھالو پھر اُس میں وہ رونق نہ رہیگی وہ خوبصورتی نظر نہ آئیگی۔ اُسی طرح سے ہمارے سُکھ اور دُکھ سے پُر۔ باسنا (خواہشات) اور بشاد (رنج والم) سے بھرپور جیون سے اس محویت اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گردیدگی اور روحانی گداز کو دُور کر دو۔ تو ہماری زندگی کے کھیت میں صرف روزمرّہ کی پربرتیاں (جذبات) باسنا (خواہشات) سُکھ اور دُکھ اور کشمکش کی یادداشت ہی پڑی رہ جائیگی۔ اور اُس زندگی کو پھر کر ایک بار دیکھنے کی بھی خواہش نہ ہوگی ؛

حکیم کُل اور کاریگرِ کامل نے اِس اِنسانی زندگی کو اور بھی زیادہ خوبصورت دکھلانے کے لئے اس پر محویّت اور بھاؤ کی رنگین قلم پھیر دی ہے۔ اور اِنسانی رُوح میں محویت اور بھاؤ کو گہرا کر دیا ہے۔ اسی واسطے اس زندگی میں ہم "جو کچھ دیکھتے ہیں"۔ اُس کے مقابل میں "جو کچھ نہیں دیکھتے" اُسکی ہی کشش ہمارے دِل پر زیادہ ہوتی ہے۔ اِسی کا نام دھرم بھاؤ اور اِسی کا نام شاعری ہے ؛

دھرم بھاؤ کے مطیع ہو کر انسان جو کچھ کر رہا ہے۔ اُس کو تُم بچّوں کا کھیل کہہ سکتے ہو۔ لیکن نہ نظر آنے والی طاقت کے لئے انسان کے دِل میں جو لگاؤ ہے۔ یہ لگاؤ ہی انسانی زندگی کی خصوصیّت اور عظمت ہے۔ اور یہی اُس کی تمام طاقت کا چشمہ ہے ؛

دھرم کا باہر کا رُوپ (بیرونی شکل وصُورت) بہت سی صورتوں اور حالتوں میں بچّوں کے کھیل کے مانند ہونے پر بھی بہت مفید ثابت ہوتا ہے اور ہمارے اِس جیون کے چاروں طرف جو اِن بیرونی حواسوں کے ذریعہ دکھائی دیتا ہے۔ اُس نہ نظر آنے والی طاقت کے عکس کا نقش کھینچ دیتا ہے۔ اور نامعلوم طور سے محدود کے پیچھے لامحدود کے خیال کو روشن کرتا ہے۔ اور انسان کے دل کو اپنی طاقت کی کمزوری اور حقیر پن کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

علم کا عادی بنا کر اسکے اندر فروتنی اور انکساری کے بھاؤ کو لا دیتا ہے۔ اس واسطے دھرم کی تمام بیرونی فارمز (شکل اور صورت) انسان کی روحانی تعلیم میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ اور اُن کو کبھی نفرت اور حقارت کی نظر سے نہیں دیکھنا چاہیئے۔ اگر دھرم بھاؤ کو دِل میں دھارن کرنا چاہو۔ اُسکو ستھائی بنانا چاہو۔ تو کسی نہ کسی سادھن پرنالی کو ضرور اختیار کرنا ہوگا۔ اس واسطے دھرم کی کوئی نہ کوئی بیرونی فارم (رُوپ) بھی اُسکے ساتھ ہی ساتھ ضرور آموجود ہوگی ؛

اب سوال یہ ہے کہ دھرم کی اِن تمام بیرونی فارمز (روپ) میں جو ایکدُوسرے کے برخلاف ہیں۔ دھرم کا سُروپ (سیرت) کیا ہے؟ کیا کوئی ایسا سُوتر ہے کوئی ایسا رشتہ ہے۔ کوئی ایسی لڑی یا کوئی ایسی زنجیر ہے۔ کہ جسکے ذریعہ وحشی قوموں کی پریت پُوجا۔ بودھ لوگوں کے دہریہ پن اور ایشور کے ماننے والے اعلےٰ درجہ کے گیانیوں کی اُپاسنا کی تشریح کی جاسکتی ہو؟

یہ ایک نہایت دقیق اور مُشکل سوال ہے۔ میکس مولر صاحب فرماتے ہیں۔ دھرم بھاؤ کا سُروپ (سیرت) برھم گیان ہے۔ یعنی اس بات کا بودھ (علم) کہ محدود کے پیچھے ایک لامحدود طاقت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ بودھ (علم) ہر ایک دھرم کی تہ میں پایا جاتا ہے۔ پس یہی دھرم کا سُروپ ہے تھیوڈر پارکر کہتے ہیں۔ کہ دھرم کا سُروپ (سیرت) بھروسہ کا بھاؤ ہے۔ یعنی یہ بودھ کہ میں اپنے سے غیر کسی فہیم طاقت پر بھروسہ کرتا ہوں۔ یہ بھاؤ بھی تمام مذاہب میں ہی دیکھا جاتا ہے۔ اِس میں کچھ شک نہیں کہ دھرم کے سُروپ کی یہ تشریح جزوی طور پر ٹھیک اور درست ہے۔ اور یہ دھرم کے سروپ کی صرف ایک طرف ہے ؛

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اگر دُنیا کے دھرم پربرتک مہاپُرشوں کے اُپدیشوں اور تعلیم پر ایک بار اچھی طرح سے غور و فکر کیا جاوے۔ تو معلوم ہوگا کہ اُنہوں نے دھرم کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ ایک حصہ آتما سے تعلق رکھتا ہے اور دوسرا دُنیا سے۔ ایک حصہ کا نام روحانیت دیا جا سکتا۔ اور دوسرے کو اخلاق کے نام سے پُکارا جا سکتا ہے۔ اُنہوں نے انسان کو صرف اسقدر اُپدیش دیکر ہی قناعت نہیں کی۔ کہ تُم اس دُنیا سے پرے جو ایک پرم ستّا (اعلےٰ ہستی) ہے اُس کے بھاؤ کو اپنے دل میں محسوس اور دھارن کرو۔ بلکہ اسکے ساتھ ہی ساتھ یہ بھی ہدایت کی ہے۔ کہ اُسی ستّا (طاقت) کے بھاؤ کو دِل میں لیکر اپنی تمام خواہشات اور جذبات پر پُورا تصرّف حاصل کرو۔ اور انکو اپنے مطیع کرو۔ بیرونی حواسوں سے پرے پرم ستّا کو دِل میں دھارن کرنا اور پربرتیوں (جذبات اور خواہشات) پر پُورا تصرّف حاصل کرنا اِن دونوں کو دھرم کا بیرونی اور اندرونی انگ (جُزو) یا دھرم کے دو رُکن کہا جا سکتا ہے۔

دُنیا کے مہاپُرشوں کو سب سے بڑھ کر اِسی سوال نے کہ کس طرح سے حیوانی جذبات۔ نفسانی اور جسمانی خواہشات پر پُورا تصرّف حاصل کرنا اور کیونکر اُن کو اپنے مطیع کرنا چاہیئے۔ دھرم کی طرف خاص طور سے متوجہ کیا تھا اور اُن کا پریم سے پُر دِل نوع اِنسان کی پاپ پربرتیوں اور اُن کی وجہ سے اُس کی دُکھدائی اور افسوسناک حالت سے دُکھی اور بیزار ہو کر اِن پربرتیوں کے اوپر تصرّف حاصل کرنے کے ذریعوں اور طریقوں کی تلاش میں مشغول ہُوا تھا۔ اور آخرش اُنہوں نے جُستجو کرتے کرتے یہ معلوم کیا۔ کہ اِن بیرونی حواسوں سے پرے جو ایک ستّا (طاقت) ہے وہی طاقت اِن پربرتیوں پر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تصرّف کرنے کا سب سے بڑھ کر ذریعہ اور مددگار ہو سکتی ہے +

ایسے لوگ کہ جن کی نگاہ موٹی ہے۔ کسی بیرونی خرابی یا بُرائی کو دُور کرنے کے لئے بیرونی وسائل اور طریق اختیار کرتے ہیں۔ لیکن اِن مہا پُرشوں کی خصوصیت یہ ہے۔ کہ اُنہوں نے اُس کا باعث اِنسانی فطرت اور زندگی میں ہی معلوم کیا اور اُسی طرف اُن کی نگاہ پڑی۔ اُنہوں نے صاف طور سے معلوم کر لیا۔ کہ جب تک انسان کو پرُبرتیوں پر غالب آنے اور اُن کو قابو میں رکھنے کا طریق نہ دکھلا دیا جاوے تب تک پاپ اور بُرائی سے بچنے کا اور کوئی ذریعہ نہیں۔ اسیواسطے اُنہوں نے سب سے بڑھ کر اپنی بیش قیمتی زندگی کی تمام طاقتیں اِسی پہلو میں خرچ کیں +

بعض لوگ حضرت محمدؐ صاحب کو خود رو اور نفس پرست کہتے۔ نیز چونکہ اُنہوں نے ایک سے زیادہ عورتوں کے ساتھ شادی کی تھی۔ اس واسطے لوگ اس پہلو میں اُن کی بُرائی کرتے ہیں۔ لیکن جب ہم عرب کے لوگوں کی حالت کو سامنے لاتے ہیں۔ کہ جو نفس پروری اور عورتوں کے متعلق بے اعتدالیوں میں ڈوبے ہوئے اور جن میں ہر ایک قسم کی بے قاعدگی۔ سرکشی اور خونریزی کا دَور جاری تھا۔ اور جب اُس کے ساتھ ہی یہ دیکھتے ہیں۔ کہ کس طرح سے محمدؐ صاحب نے ایسی سرکش قوم کو پنج وقتہ نماز۔ روزہ۔ فاقہ کشی سکھائی اور شراب نوشی اور سود لینے سے پرہیز اور کفایت شعاری۔ مہمان نوازی وغیرہ کے پاک قوانین کے مطیع کر دیا تو بہت بڑا تعجب اور حیرانی پیدا ہوتی ہے۔ اور اس میں کچھ بھی شک نہیں رہتا کہ محمدؐ صاحب نے عرب کی قوم کی بداخلاقی اور بدچلنی کو دُور کرنے کے لئے اپنے دھرم (دین) کو اُن لوگوں کے دلوں میں مثل دوا کے داخل کر دیا تھا +

اس امر سے تو قریباً سب ہی واقف ہیں کہ حضرت مسیحؑ نے اپنے دھرم کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دارومدار اخلاقی زندگی پر ہی رکھا اور دل کی پاکیزگی پر بہت زور دیا تھا۔ اس لئے یہاں اس کے خاص طور سے ذکر کرنے کی ضرورت نہیں۔ مہاتما بدھ کے دھرم کا جزو اعظم خواہشات پر پوری حکومت اور تصرّف حاصل کرنا ہی ہے۔ یا یہ کہنا کچھ نامناسب نہ ہوگا۔ کہ انہوں نے دھرم میں روحانیت کے پہلو کو دوسرے درجہ پر رکھ کر اُسے دہریہ پن کے پردے میں چھپا رکھا تھا۔

ان تمام امور پر غور کرنے سے یہ بات پختہ طور سے کہی جا سکتی ہے کہ دھرم کی اندرونی سیرت اور جان۔ آتم سنجم (اپنی خواہشات کو قابو میں رکھنا) ہے۔ اور اُس کے دو جزو ہیں۔ اول۔ روحانیت کا پہلو۔ یعنی اندریوں سے پرے ایک ستا (طاقت) میں بشواس۔ دوم۔ اخلاق کا پہلو یعنی آتم شاسن (اپنی خواہشات اور جذبات پر کُلّی تصرّف و حکومت)۔

بُدھ نے اس روحانی ہستی یا طاقت کو "کرم" کہا ہے۔ اُنکے خیال میں کرم ہی انسانی زندگی پر حکومت کرتا ہے۔ محمد صاحب نے اِس حواسوں سے پرے ہستی کو "اللہ اکبر" کہا ہے۔ یعنی ایک زبردست طاقت اور عظیم مرضی انسانی زندگی پر رات دن حکومت کرتی ہے۔ اور مسیح نے اِسے پتا (باپ) کہا ہے۔ یعنی ایک اُدار (فراخ) پریم کی گود میں انسانی زندگی باس کرتی اور اسی پریم کے ذریعہ قایم رہتی ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ اندریوں سے پرے اِس شکتی کو تم خواہ اعلےٰ قانون کہو یا عظیم مرضی کے نام سے پکارو یا اُدار پریم کے نام سے منسوب کرو۔ لیکن اس میں کچھ بھی شک نہیں۔ کہ انسانی زندگی پر خود اُس سے غیر ایک اور طاقت کُلّی طور سے رات دن حکومت کر رہی ہے۔ کہ جس کی حکومت کے دائرہ سے کوئی انسان باہر نہیں جا سکتا۔ اور جس کے برخلاف چل کر کوئی شخص اُس کے نتائج

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سے نہیں بچ سکتا۔ اور جب ہم اِس اعلےٰ صداقت پر تنہائی میں بیٹھ کر غور کرتے ہیں۔ تو اس کی خوبیوں سے موثر ہو کر ہمارے جسم کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے اور دل و دماغ خوشی سے پُر ہو جاتا ہے +

دُنیا کے مہا پُرش اِس اعلےٰ صداقت کو پا کر خاموش ہی نہیں رہے۔ بلکہ اُنہوں نے کہا کہ اِس طاقت کے مطیع ہو کر اپنے آپ کو اس میں فنا کرو۔ اور اِس آتم بلوپ (خودی کا فنا کرنا) کے بارے میں سب ہی متفق الرّاے دیکھے جاتے ہیں۔ بُدھ نے کہا۔ "اپنے لئے کچھ بھی چاہنا پاپ ہے۔ اور کُلّی طور سے باسنا کا تیاگ ہی نربان ہے" +

محمدؐ صاحب نے کہا۔ "اللہ جو حُکم کرتا ہے۔ اُس کے برخلاف کچھ چاہنا ہی پاپ (گناہ) ہے۔ اور ایسا کرنا کافر کا کام ہے۔ اللہ پاک کی مرضی میں اپنی مرضی کو فنا کرو۔ اور پوری فرمانبرداری کی عادت پیدا کرو" یسوع نے کہا۔ "پریم سے اپنے آپ کو پرم پتا کے ہاتھوں میں سونپ دو" +

غرض ان سب کا ایک ہی اُپدیش اور ایک ہی بانی ہے لیکن ہاے! عام لوگوں کے لئے کہ جو رات دن کام کرودھ کے بس ہو کر زندگی بسر کرتے ہیں۔ اور جو چند روزہ اور عارضی سُکھوں کی خواہش سے متحرک ہو کر کٹھ پتلی کی مانند طرح طرح کے ناچ ناچتے رہتے ہیں۔ اس شرط کو پورا کرنا کس قدر مشکل ہے۔ اپنے آپ کو کُلّی طور پر فنا کرنا تو درکنار رہا عام لوگ پرترتیوں کے مُنہ میں لگام دے کر اپنے آپ کو خندق و غار سے ہی بچا کر نہیں چل سکتے اور بسا اوقات بعض کو ارجن کے ساتھ ایک زبان ہو کر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے:-

"اے کرشن! یہ من چنچل۔ بناش کرنے والا اور بہت بلی (طاقتور) ہے اور اس کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

روکنا ہوا کو قابو کرنے کی مانند مشکل ہے۔" نیز اُپنشدوں کے مصنّف رشیوں نے بھی کہا ہے "بگیان (صحیح وسالم عقل) جسکے دل کا سارتھی (کوچبان) ہے۔ اور من رُوپی لگام جسکے ہاتھ میں ہے ایسا شخص ہی اِس بھوساگر سے پار ہو کر اُس سرب بیاپی (سب جگہ حاضر و ناظر) پُرش کے پرم پد کو حاصل کرتا ہے"۔

یہاں پر آکر ہی دُنیا کے لوگوں نے زمانہ زمانہ میں شکست فاش کھائی ہے۔ اُنکی پربرتیوں نے "سرکش و شریر گھوڑے کی مانند" اُن کو پاپ کی خندق میں لے جا پھینکا ہے۔ دُنیا کے پاک اور رحمدل مہاپرشوں اور سادھوؤں نے لوگونکی افسوسناک حالت پر ترس کھا کر اس بارے میں غور و فکر کیا۔ کہ کیونکر انکو اس حالت سے بچایا جاوے۔ اِسی سوال کی سوچ و بچار اور دھیان و دھارنا میں اپنے آپ کو محو کر کے آخرش اُنہوں نے پرم تتو (اصلی حقیقت و راز) کو معلوم کر ہی لیا۔ اور جب صداقت مِل گئی۔ تو پھر اُنہوں نے دعوے کے ساتھ کہا۔

"اے دُنیاوی لوگو! پاپ کی جلن سے اور زیادہ دُکھ مت پاؤ۔ جو طاقت تم پر رات دن کام کر رہی ہے۔ جو طاقت لمحہ بہ لمحہ تمہاری زندگیوں کو قایم رکھتی ہے۔ جس طاقت کے سمندر میں تم بُلبلوں کی طرح اِدھر سے اُدھر جا رہے ہو۔ جو غیر مبدّل طاقت تم پر کلّی طور سے حکومت کر رہی۔ اور جس کے برخلاف چل کر تم اُسکے خوفناک نتائج سے نہیں بچ سکتے۔ اپنے آپ کو پُورے طور پر اُسی طاقت کے حوالے کرو۔ وہ طاقت پاکیزگی کُل۔ پاکیزگی اور دھرم کو فتح دینے والی اور پاپ کے لئے سزا دینے والی ہے۔" بعض نے کہا۔ خوف مت کھاؤ۔ یہ طاقت مجسّم کُل ہے۔ یہ تمکو بھلائی کی طرف لے جائیگی۔ یہ بات بہت ٹھیک ہے کہ اندریوں سے پرے خواہ کوئی شکتی ہو۔ اگر وہ ہمارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔ خواہشات کے ہاتھ سے ہم اگر اُس کی حفاظت نہ کرے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور جب ہمیں طاقت کی ضرورت ہو۔ اُس وقت اُس سے طاقت نہ ملے۔ تو ایسی طاقت کی چنتا اور دھیان کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ دُنیا کے مہاجنوں نے زور کے ساتھ کہا ہے "تم چنتا کرو۔ تم کو ضرور بضرور طاقت ملیگی"۔ بُدھ نے مرتے وقت اپنے شاگردوں سے کہا "تم آتم سنجم کر کے ترقی کرو۔ دھرم تمہاری حفاظت کریگا"۔ مسیح نے کہا۔ "دروازہ کھٹکھٹاؤ تمہارے لئے دروازہ کھلیگا"۔ یہ تمام کلام کس قدر اُمید سے پُر کلام ہیں۔ اب گویا ہم اِس نتیجے پر پہنچتے اور یہ صداقت بہت زور کے ساتھ ہمارے دماغ کے سامنے آجاتی ہے کہ اگر اُسی اِندریوں سے پرے طاقت کو اپنے دِل میں سب سے بڑھ کر جگہ دیکر زندگی کے کاروبار میں اُسکی پیروی کرنی ہو۔ تو پریم ہی اس راستہ میں سب سے بڑھکر مددگار ہے۔ پریم کی یہ بہت بڑی خوبی ہے۔ کہ یہ شخصیت کو قایم رکھتا اور ساتھ ہی آتم بلوپ (خودی کا تیاگ) پیدا کرتا ہے۔ جس فرمانبرداری میں پریم نہیں۔ اُسمیں رُوح کی غلامی اور موت ہے۔ جس فرمانبرداری کی تہ میں پریم موجود ہے۔ وہاں ہی رُوح کی آزادی اور زندگی ہے۔ پاک لوگ۔ سادھو لوگ جس آتم بلوپ کو چاہتے ہیں۔ وہ صرف پریم کے ذریعہ ہی ممکن ہے۔ اسی واسطے پریم جب اُس حواسوں سے پرے اعلےٰ ہستی یا طاقت کو پرم پُرش روپ میں حاصل کرتا ہے تب ہی گویا دھرم کا حقیقی سادھن شروع ہوتا ہے۔ پریم سے بھگتی پیدا ہوتی ہے بھگتی پریم کی اعلےٰ منزل ہے۔ اور اس اِنکساری اور بے کے بھاؤ کو صدقدلی سے ہمیشہ اپنے دِل میں رکھنا کہ میں اِس بِشو (کائنات) میں کچھ بھی نہیں۔ پربھو (مالک) نے مجھے طاقت عطا کی ہے۔ اسی واسطے مجھ کو طاقت ملی ہے۔ وہ جو کچھ دیتے ہیں وہی مجھ کو ملتا ہے۔ وہ جو کچھ مجھے بناتے ہیں۔ میں وہی بنتا ہوں۔ بھگتی کی پہلی سیڑھی ہے ایشور کو جاننے سے میرا گیان اور اُنکو پاکر میرا پریم سارتھک ہوتا ہے۔ اُنکے حکم کی پیروی اور اطاعت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

میں میری طاقت کا پرکاش ہے۔ اس ست (صداقت) کو اپنے دل میں محسوس کرنا بھگتی کی دوسری سیڑھی ہے۔ گیان۔ پریم اور آنند کے ذریعہ اُنکے ساتھ ایک ہو کر اُنکے پریم میں آتم سمرپن کرنا اور اُنکے آدیش کے مطیع ہونا بھگتی کی تیسری سیڑھی ہے۔ بھگتی ہی وہ چشمہ ہے۔ کہ جہاں سے ہر ایک طرح کی پاکیزگی اور بھلائی کا سوت دل میں پھوٹ نکلتا ہے۔ بھگتی جب ہمارے دل میں مثل طاقت کے کام کرتی ہے۔ تو اُس سے پاکیزگی اور بھلائی کے کام پیدا ہوتے ہیں۔ اور وہ آنکھوں کی روشنی بن کر ہم کو روحانی تتوں (صداقتوں) کے دیکھنے کے لائق بنا دیتی اور نوع انسان کے لئے پریم کے جذبہ کو روشن کر کے اُنکی سیوا کے کام میں مصروف کر دیتی ہے۔ بھگتی ہی اُس پرم پُرش کو کہ جو ہماری زندگی کی زندگی ہیں۔ ہمارے پاس لا دیتی اور ہم کو اُنکے ساتھ ایک کر دیتی ہے بھگتی پاک دل میں ہی باس کرتی ہے۔ جس راستہ میں کلپنا کا گذر ہے۔ جہاں دل کی سنتھوتی کر لینے یا لوگوں کے دلوں کو خوش کرنیوالے دھرم کا دخل ہے اُس راستہ میں بھگتی کا گذر نہیں بھگتی اُس راستہ جاتی ہی نہیں۔ یہ فریب۔ دھوکے اور حکمت عملی سے زہر کی مانند پرہیز کرتی ہے۔ یہ کسی صورت میں بھی پاپ کے ساتھ میل پیدا کرنا نہیں جانتی۔ یہ ابھیمانی (رشک والی) استری کی طرح سادھک سے کہتی ہے۔ یا تو مجھ کو لو۔ یا دُنیاوی سُکھوں کو کیونکہ ہم دونو ایک ساتھ مل کر نہیں چل سکتے۔ اسی واسطے کہا گیا ہے۔ کہ "دھرم کے پیرو لاکھوں ملتے ہیں لیکن بھگت لاکھوں میں ایک ہی ہوتا ہے"۔ جبتک انسان اپنے خیال۔ کلام اور فعل میں سچا نہیں ہوتا تب تک اُسکے لئے بھگتی کے راج میں داخل ہونا تو درکنار رہا۔ وہ اُسکا دروازہ کھٹکھٹانے کا بھی مستحق نہیں بنتا۔

ناظرین! تم ان دونوں میں سے کس کو چاہتے ہو۔ ایشور بھگتی کو۔ یا دُنیاوی سُکھوں کو؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اگر اپنا رُوحانی بھلا چاہتے ہو

تو

منیجر براہمو دھرم پرچار آفس لاہور سے

مفصلۂ ذیل کتب منگا کر ضرور پڑھو

*

اُردو کُتب

براہمو سماج کے اصول اور اُنکی تشریح ..	۔/
ایشور کی مرضی	۱/
ایشور پریم اور پاکیزگی	۱/
پرارتھنا پُستک	۲/
روحانی گلدستہ حصّۂ اول . . .	۱/
" " حصّۂ دوم . . .	۰/
سچّی عبادت	۰/
سادھک منڈلی	۰/
سنگیت مالا	۴/
بشواسی بنے اُردو مع عکسی تصویر مصنّف	۴/
سوانح عمری مہاتما راجہ رام موہن رائے	عہ/
سوانح عمری کیشب چندر سین . .	۶/
بادھ دیوجی سوانح عمری حصہ اول	۴/
" " حصہ دوم	۸/
مطالعہ فطرت	۵/
کاشفِ الہام	۔/
تناسخ کی اصلیت	۰/
خدا محبت ہے یا قہر	۱/
مختصر سوانح عمری مہاتما راجہ رام موہن رائے	۔/
" " مہرشی دیویندر ناتھ ٹھاکر	۰/
" " شریمتی سُدامنی رائے	۔/
فرایض انسان ہر سہ حصہ مکمّل ..	۱۲/
شراب نوشی اور اُسکی خوفناک برائیاں	۔/
دھرم مارگ	۴/
براہمو دھرم کے بیاکھیان . .	عہ
راحت حقیقی	۲/

انگریزی کتب

ڈیوٹیز آف مین - (جوزف میزینی)	۶/
رَوے لیشن	۔/
ٹروورشپ	۰/
گاسپل آف بُدّھ	عہ/ ۸/
انگلش ورکس آف راجہ رام موہن رائے	عہ/
ہندو دھرم ازم مصنفہ سیتا ناتھ دت تت بھوشن	عہ/
ویدانت لکچرز۔ "	عہ/ ۴/
اُپنشد سنسکرت معہ ترجمہ انگریزی پہلا حصہ مجلد	عہ/ ۱۲/

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تھی ازم دی ریلجن آف کامن سنس از چارلس والسی ۶ر
سرمن آف مہرشی دیوندر ناتھ ٹھاکر . . . ۳ر
لائف آف بدھ۔ انگلش . . . ۸ر
تھیالوجیکل ایسیز از مہاتما کیشب چندر سین
حصہ اول و دوم ۸ عہ
کیشب چندر سینز لیکچرس ان انڈیا حصہ اول ۴ے
" " " حصہ دوم ۸ عہ
" " ان انگلینڈ . . ۴ے
نیو سنگھتا ۱۲ر
میٹیریل ازم اینڈ اتھیزم ریفیوٹڈ از
جیمس فریمن کلارک مشنری یونیٹیرین
چرچ (خدا کی ہستی کا ثبوت اور الحاد
و دہریہ پن کی تردید) ۳ر
اورینٹل کرائیسٹ مصنفہ بابو پرتاب چندر موزمدار ۴ے
سپرٹ آف گاڈ . . " . . ۱۰ر
ہارٹ بیٹس . . . . " . . ۴ے
سائی لینٹ پاسٹر . . . " . . ۱۲ عہ
فیوچر آف دی براہمو سماج ۲ر

ہندی کتب

سُکھی پریوار ۱ر
مہرشی دیوندر ناتھ ٹیگور جی کا مختصر جیون چرتر ۰ر
بشواسی بنے ۲ر
براہمو دھرم کے سیاکھیان ۸ عہ
براہمو دھرم گرنتھ حصہ اول و دوم ۸ عہ
براہمو سنگیت ۳ر
پچھمن بنے ۱ر
براہمو دھرم ۴ر
دھروشیک پرشن اُتر ۱ر
تت بوڈھ۔ مصنفہ بابو نوین چندر رائے ۸ر

تصاویر کارڈ سائز

مہاتما راجہ رام موہن رائے۔ مہرشی
دیوندر ناتھ ٹھاکر۔ مہاتما کیشب چندر سین
(دو قسم۔ ایک پوجا میں بیٹھے۔ ایک پوشاک
میں) مانیہ برہمائی سندر سنگھ جی۔
بھائی چتر سنگھ جی . . . ہر ایک ۴ر

تصاویر کیبنٹ

پنڈت شیو ناتھ شاستری جی ایم اے
بابو پرتاب چندر موزمدار جی۔ شردھے
پرکاش دیو جی ۸ر

تصاویر لیتھو (۱۶ × ۱۲)

مہاتما راجہ رام موہن رائے۔ مہرشی
دیوندر ناتھ ٹیگور۔ کیشب چندر سین۔ فی عدد ۴
پنڈت شیو ناتھ شاستری جی ایم اے۔ ۸×۱۰ ۳ر

اُتسب کا دِن . . . اُردو . . . —ر
زندگی کا مقصد کیا ہے؟ . . . —ر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Entered in Database

Signature with Date

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Haridwar